# راہِ تربیت

## حصہ اول

تالیف

حضرت مولانا انیس احمد نعمانی صاحب
مہتمم جامعہ عربیہ امداد الاسلام ہرسولی

ناشر
مکتبہ دعوۃ الصدق ہرسولی ضلع مظفر نگر یوپی

# فہرستِ عنوانات


| نمبر شمار | عنوانات | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | سخنِ اوّلین | ۷ |
| ۲ | مقدمہ | ۸ |
| ۳ | دعائے مستجاب | ۹ |
| ۴ | تقریظ | ۱۰ |
| ۵ | اعتماد | ۱۱ |
| ۶ | مکتوبِ گرامی | ۱۲ |
| ۷ | پیش لفظ | ۱۳ |
| ۸ | حدیث شریف پر مشتمل | ۱۵ |
| ۹ | ارکانِ اسلام | ۱۶ |
| ا | اسلامی کلمات کا بیان | |
| ۱۰ | پہلا کلمہ طیب ۔ | ۱۶ |
| ۱۱ | کلمہ طیبہ کے فضائل ۔ | ″ |
| ۱۲ | دوسرا کلمہ شہادت ۔ | ۱۷ |
| ۱۳ | کلمہ شہادت کے فضائل ۔ | ″ |
| ۱۴ | تیسرا کلمہ تمجید ۔ | ″ |
| ۱۵ | کلمہ تمجید کے فضائل ۔ | ۱۸ |
| ۱۶ | چوتھا کلمہ توحید ۔ | ″ |
| ۱۷ | کلمہ توحید کے فضائل ۔ | ۱۸ |
| ۱۸ | پانچواں کلمہ استغفار ۔ | ۱۹ |
| ۱۹ | کلمہ استغفار کے فضائل ۔ | ″ |
| ب | ایمان کا بیان | ۲۱ |
| ۲۰ | ایمانِ مجمل ۔ | ۲۱ |
| ۲۱ | ایمانِ مفصل ۔ | ″ |
| ۲۲ | ایمان کے صحیح ہونے کی شرطیں ۔ | ″ |
| ۲۳ | کلماتِ کفر ۔ | ۲۲ |
| ۲۴ | ایمان کی حفاظت کا طریقہ ۔ | ″ |
| ج | وضو کا بیان | ۲۴ |
| | اذکارِ وضو | - |
| ۲۵ | وضو کے شروع میں ۔ | ″ |
| ۲۶ | کلی کرتے وقت ۔ | ″ |
| ۲۷ | ناک میں پانی پہنچاتے وقت ۔ | ″ |
| ۲۸ | چہرہ دھوتے وقت ۔ | ″ |
| ۲۹ | دایاں ہاتھ دھوتے وقت ۔ | ۲۵ |

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰ | دایاں ہاتھ دھوتے وقت - | ۲۵ |
| ۳۱ | سر کے مسح کے وقت - | 〃 |
| ۳۲ | کانوں کے مسح کے وقت - | 〃 |
| ۳۳ | گردن کے مسح کے وقت - | ۲۶ |
| ۳۴ | دایاں پیر دھوتے وقت - | 〃 |
| ۳۵ | بایاں پیر دھوتے وقت - | 〃 |
| ۳۶ | وضو کے بعد - | 〃 |
| ۳۷ | فرائضِ وضو - | ۲۷ |
| ۳۸ | سننِ وضو - | 〃 |
| ۳۹ | مستحباتِ وضو - | 〃 |
| ۴۰ | مکروہاتِ وضو - | ۲۸ |
| ۴۱ | نواقضِ وضو - | 〃 |
| د | **غسل کا بیان** | ۳۰ |
| ۴۲ | فرائضِ غسل - | ۳۰ |
| ۴۳ | سننِ غسل - | 〃 |
| ۴۴ | مستحباتِ غسل - | 〃 |
| ۴۵ | مکروہاتِ غسل - | ۳۱ |
| ۴۶ | غسل کرنے کا مسنون طریقہ | 〃 |
| ہ | **تیمم کا بیان** | ۳۲ |
| ۴۷ | تیمم کرنے کا طریقہ - | ۳۲ |
| ۴۸ | فرائضِ تیمم - | 〃 |
| ۴۹ | سننِ تیمم - | ۳۳ |
| ۵۰ | شرائطِ تیمم - | 〃 |
| ۵۱ | نواقضِ تیمم - | 〃 |
| ۵۲ | تیمم کن چیزوں پر کیا جا سکتا ہے | ۳۴ |
| و | **نماز کا بیان** | ۳۵ |
| ۵۳ | نماز اور اس کا ترجمہ - | 〃 |
| ۵۴ | تکبیرِ تحریمہ - | 〃 |
| ۵۵ | ثناء | ۳۶ |
| ۵۶ | تعوذ | 〃 |
| ۵۷ | تسمیہ | 〃 |
| ۵۸ | سورۂ فاتحہ - | 〃 |
| ۵۹ | سورۂ کوثر - | ۳۷ |
| ۶۰ | سورۂ اخلاص - | 〃 |
| ۶۱ | سورۂ فلق - | 〃 |
| ۶۲ | سورۂ ناس - | ۳۸ |
| ۶۳ | رکوع کی تسبیح - | 〃 |
| ۶۴ | قومہ | 〃 |
| ۶۵ | تحمید | 〃 |

| | | |
|---|---|---|
| ۶۶ | سجدہ کی تسبیح ۔ | ۳۸ |
| ۶۷ | تشہد ۔ | ۳۹ |
| ۶۸ | درود شریف ۱ | ″ |
| ۶۹ | درود شریف ۲ | ″ |
| ۷۰ | درود شریف کے بعد کی پہلی دعا | ۴۰ |
| ۷۱ | درود شریف کے بعد کی دوسری دعا | ″ |
| ۷۲ | دعائے قنوت ۔ | ″ |
| ۷۳ | پنجوقتہ نمازوں کی رکعتیں ۔ | ۴۱ |
| ۷۴ | نماز پڑھنے کا سنت طریقہ ۔ | ۴۲ |
| ۷۵ | فرائض نماز ۔ | ۴۳ |
| ۷۶ | واجبات نماز ۔ | ۴۴ |
| ۷۷ | سنن نماز ۔ | ″ |
| ۷۸ | قرات کی سنتیں ۔ | ۴۵ |
| ۷۹ | رکوع کی سنتیں ۔ | ″ |
| ۸۰ | سجدہ کی سنتیں ۔ | ۴۶ |
| ۸۱ | قعدہ کی سنتیں ۔ | ″ |
| ۸۲ | مستحبات نماز ۔ | ۴۷ |
| ۸۳ | مفسدات نماز ۔ | ″ |
| ۸۴ | مکروہات نماز ۔ | ۴۸ |
| ۸۵ | نماز قصر ۔ | ۵۰ |
| ۸۶ | سجدہ سہو کے اصول ۔ | ۵۱ |

| | | |
|---|---|---|
| ز | اسلامی عقائد کا بیان | ۵۲ |
| ۸۷ | خدا تعالیٰ سے متعلق عقائد ۔ | ″ |
| ۸۸ | فرشتوں سے متعلق عقائد ۔ | ۵۳ |
| ۸۹ | آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد ۔ | ″ |
| ۹۰ | پیغمبروں سے متعلق عقائد ۔ | ۵۴ |
| ۹۱ | قیامت سے متعلق عقائد ۔ | ۵۵ |
| ۹۲ | تقدیر سے متعلق عقائد ۔ | ″ |
| ۹۳ | بعض اصطلاحات ۔ | ۵۷ |
| ح | مسنون دعائیں | ۵۹ |
| ۹۴ | صبح کے وقت ۔ | ″ |
| ۹۵ | شام کے وقت ۔ | ″ |
| ۹۶ | سوتے وقت ۔ | ″ |
| ۹۷ | سو کر اٹھنے کے بعد ۔ | ۶۰ |
| ۹۸ | مسجد میں داخل ہوتے وقت | ″ |
| ۹۹ | مسجد سے نکلتے وقت ۔ | ″ |
| ۱۰۰ | کھانا شروع کرتے وقت ۔ | ″ |
| ۱۰۱ | اگر شروع میں بسم اللہ بھول | ″ |
| ۱۰۲ | گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے ۔ | ۶۱ |
| ۱۰۳ | کھانے سے فارغ ہو کر ۔ | ″ |

| | | |
|---|---|---|
| ١٠٤ | کسی کے یہاں دعوت کھاکر | ٦١ |
| ١٠٥ | دودھ یا چائے پی کر۔ | // |
| ١٠٦ | بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے | // |
| ١٠٧ | بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد۔ | // |
| ١٠٨ | جب کپڑا پہنے۔ | ٦٢ |
| ١٠٩ | سفر کے وقت۔ | // |
| ١١٠ | سوار ہونے کے وقت۔ | // |
| ١١١ | سفر سے گھر آنے کے وقت۔ | ٦٣ |
| ١١٢ | آئینہ میں چہرہ دیکھتے وقت۔ | // |
| ١١٣ | روزہ افطار کرتے وقت۔ | // |
| ١١٤ | غصہ کے وقت۔ | // |
| ١١٥ | اذان کے بعد۔ | ٦٤ |
| ١١٦ | آب زمزم پینے کی دعا۔ | // |
| ١١٧ | پنجوقتہ فرض نمازوں کے بعد۔ | // |
| ١١٨ | نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد۔ | ٦٥ |
| ١١٩ | شب قدر کی دعا۔ | // |
| ١٢٠ | گھر میں داخل ہوتے وقت | // |
| ١٢١ | دشمن سے خوف کے وقت۔ | ٦٦ |
| ١٢٢ | مقروض ہونے کے وقت۔ | // |
| ١٢٣ | جب کوئی سخت کام پیش آئے | // |
| ١٢٤ | جب کوئی خوشی پیش آئے | // |
| ١٢٥ | جب کوئی چیز پسند آئے۔ | ٦٧ |
| ١٢٦ | جب کوئی ناپسندیدہ چیز پیش آئے | // |
| ١٢٧ | جب کوئی احسان کرے۔ | // |
| ١٢٨ | گھر سے نکلتے وقت۔ | // |
| ١٢٩ | کسی شہر یا بستی میں داخل ہوتے وقت۔ | ٦٨ |
| ١٣٠ | جب کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے۔ | // |
| ١٣١ | جب موت قریب نظر آئے۔ | // |
| ١٣٢ | قبرستان پہنچکر۔ | // |
| ١٣٣ | میت کو قبر میں رکھتے وقت۔ | ٦٩ |
| ١٣٤ | مجلس ختم ہونے کے وقت۔ | // |
| ط | قنوت نازلہ کا مختصر بیان | ٧٠ |
| ١٣٥ | قنوت نازلہ۔ | ٧٠ |
| ١٣٦ | قنوت نازلہ پڑھنے کا طریقہ۔ | ٧٢ |
| ١٣٧ | قرآن شریف سے متعلق ضروری معلومات۔ | ٧٣ |
| ١٣٨ | تبلیغی تحریک کے مختصر چھ نمبرات۔ | ٧٥ |


2020-5-30 14:51

# سخنِ اولین

زیرِ نظر کتاب "راہِ تربیت" نو سال قبل استاذی و مرشدی حضرت مولانا مفتی مہربان علی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے فرمان سے شائع کی گئی تھی، خدا تعالیٰ کا خاص فضل حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی توجہ اور دعاؤں کی برکت قدر کی نگاہوں سے یہ کتاب دیکھی گئی بہت سے مدارس مکاتب والوں نے اپنے یہاں نصاب میں اس کو داخل فرمایا، تبلیغی جماعتوں میں کام کرنے والے احباب اور ائمہ مساجد نے اس سے بھرپور استفادہ کیا، اکابر اور بزرگوں نے حوصلہ افزائی فرما کر اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

ضرورت ــــ حالات اور وقت کے پیشِ نظر خود بھی سیاہ کار نے بعض چیزوں کے اضافہ کی ضرورت محسوس کی نیز بہت سے احباب اور بزرگوں نے بھی اس کی طرف برابر توجہ دلائی چنانچہ بعد نظرِ ثانی حذف و اضافہ کے ساتھ یہ کتاب شائع کی جا رہی ہے، باری تعالیٰ مزید شرفِ قبولیت عطا فرما کر عوام و خواص کے لیے اس کو مفید تر بنائے اور سیاہ کار کے لیے باعثِ نجاتِ آخرت۔

مضامین کے نقل کرنے میں عزیزم مولانا محمد فرقان صاحب ناظم مکتبہ دعوۃ الحق ہرسولی نے خاص تعاون کیا ہے حق تعالیٰ عزیز کے علم و عمل اور عمر میں اضافہ فرما کر سکونِ زندگی نصیب فرمائے ــــ کتب خانہ نعیمیہ دیوبند کے مالکان کو بھی اللہ رب العزت ہر نوع کی ترقی عطا فرما کر جزائے خیر سے نوازے جو برابر اس کتاب کو اہتمام سے شائع کر رہے ہیں اور اب مزید معیاری بنا کر دو حصوں میں طبع کرا رہے ہیں۔ والسلام

انیس احمد نعمانی

محرم ۱۴۲۳ھ

# مقدمہ

## رئیس المورخین جناب حضرت مولانا قاضی اطہر صاحب مبارکپوری مدظلہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بچہ کا سب سے پہلا مدرسہ ماں کی آغوش ہے اور گھر کا ماحول ہوتا ہے، بچے کی طبیعت افادہ اس دور میں جو کچھ سنتی اور دیکھتی ہے اس کے نقوش واثرات آخر تک باقی رہتے ہیں اور بچہ شعوری یا لاشعوری طور پر اس سے متاثر ہوتا ہے، اسی لیے اسلام نے بچوں کی تربیت وتعلیم پر خصوصی توجہ کی ہے تاکہ بچپن ہی سے دینی عقائد واعمال کا ظہور ان کی زندگی میں ہونے لگے، اس کے بعد مکتب اور مدرسہ کی باری آتی ہے اور بچہ اب "طفل مکتب" بن کر استاد کی تعلیم وتربیت میں پرورش پاتا ہے، اس دور میں اسلامی عقائد واعمال کے اصول ومبادی کی تعلیم وتربیت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ بچہ دین کی باتوں فرائض، سنن، نوافل اور اس سلسلہ کی دوسری باتوں سے واقف ہو سکے، اور آئندہ زندگی ان کے مطابق بسر کرے۔

عزیز گرامی مولانا انیس احمد نعمانی صاحب اور لیپوری استاد مدرسہ امداد الاسلام ہرسولی نے اس ضرورت کے پیش نظر یہ رسالہ "راہِ تربیت" مرتب کیا ہے اور نماز، وضو، غسل، روزہ وغیرہ کے مسائل اور دعائیں مختلف معتبر کتابوں سے جمع کر دی ہیں، یہ رسالہ مختلف کتابوں کی ورق گردانی سے بے نیاز کر دیتا ہے، اس کے ساتھ لڑکوں بچوں کی طرح بڑے لوگ بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ دینی فائدہ پہنچائے اور اس کو قبول عام حاصل ہو۔

قاضی اطہر مبارکپوری

۲ رجمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ

2020-5-30 14:

# دعائے مستجاب

## فقیہ الاسلام سیدی حضرت مفتی مظفر حسین صاحب مدظلہم شیخ الحدیث و ناظم مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

عزیزم مولوی انیس احمد صاحب مدرس مدرسہ امداد الاسلام ہرسولی ضلع مظفر نگر ماشاء اللہ نوجوان فاضل ہیں، تعلیمی و تربیتی ذوق بھی رکھتے ہیں عزیز موصوف نے ایک رسالہ "راہ تربیت" کے نام سے مرتب فرمایا ہے، جس میں آسان زبان عمدہ اسلوب کے ساتھ اہم دینی و مذہبی مستند ضروری معلومات جمع فرمادی ہیں۔

احقر اپنی مصروفیات کی بناپر اس مجموعہ کو بالاستیعاب تو نہ دیکھ سکا البتہ چیدہ چیدہ مقامات دیکھنے سے اندازہ ہوا کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ رسالہ تعلیم و تربیت کے لیے مفید اور مشعل راہ ثابت ہوگا۔ حق تعالیٰ فاضل نوجوان کی اس عملی کوشش کو شرف قبول بخشے۔ مبارک فرمائیں، اور ان کی عمر اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائیں۔ آمین

العبد مظفر حسین المظاہری
۱۶ر شعبان ۱۴۱۲ھ چہارشنبہ

# تقریظ

## مفکر ملت استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی نصیر احمد صاحب مدظلہم
## سابق صدر مفتی مفتاح العلوم جلال آباد

حامداً ومصلیاً. اما بعد! جامعہ امداد الاسلام ہرسولی ضلع مظفر نگر میں طلبہ کی تعلیم مع ایک نوع کی تربیت یعنی مختلف ضروریات وغیرہ کی عملی مشق باصلاح ودرستی کو دیکھ کر ایک کثیر تعداد عوام اور اہل علم نے دلی فرحت ومسرت اور پسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ مشاہدہ ومعائنہ کرنے والوں میں سے ایسے حضرات بھی ہیں جنہوں نے یہ خواہش اور تمنا وقتاً فوقتاً ظاہر کی کہ اگر یہ طلبہ کو سکھائی جانے والی تربیتی تمام چیزیں ایک رسالہ کی شکل میں جمع اور طبع کرا دی جائیں تو نفع عام ہو جائے۔ چونکہ اس سے دوسرے مدارس مکاتب میں بھی اس نظام عملی و تربیتی کے جاری کرنے میں سہولت ہو جائے گی، اور طلبہ کو بھی مختلف کتابوں میں تلاش کرنے کی دقت نہ رہے گی ایک ہی رسالہ خرید لینا کافی ہو جائے گا، حق تعالیٰ جوان صالح حافظ مولوی انیس احمد نعمانی صاحب مدرس مدرسہ ہرسولی کو جزائے خیر عطا فرمادیں کہ انہوں نے اس کام کو بخوبی انجام فرمادیا۔ امید کہ اہل مدارس ومکاتب اس کی قدردانی فرماتے ہوئے اپنے اپنے مدارس میں داخل نصاب فرمائیں گے، اور بچوں کو یہ تمام چیزیں عملی مشق کے ذریعہ مہارت کے ساتھ محفوظ کرادیں گے۔ تاکہ ان طلبہ کے ذریعہ عام اہل اسلام کی بہت سی جگہوں پر ضروریات دین بسہولت پوری ہو کر پریشانیوں سے حفاظت ہو جائے۔ ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔

نصیر احمد غفرلہ

۱۴–۶–۱۴۱۴ھ

# اعتماد

## استاد محترم حضرت اقدس مولانا مفتی مہربان علی صاحب مدظلہم العالی

### ناظم تعلیمات مدرسہ عربیہ امداد الاسلام ہرسولی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

پیش نظر رسالہ "راہ تربیت" بندہ کے نزدیک مفید، مستند اور معتمد ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف سلمہٗ کے علم و عمل اور عمر میں برکت عطا فرمائیں۔

احقر مہربان علی بڑوتی

مدرسہ امداد الاسلام ہرسولی

۱۳ — ۶ — ۱۴۱۴ھ

# مکتوبِ گرامی

## گرامی قدر عالی جناب حضرت مولانا محمد سالم صاحب مدظلہم العالی

### مہتمم دار العلوم (وقف) دیوبند

۲۰ مئی [illegible]

محترم و مکرم جناب مولانا رشید احمد صاحب زید فضلکم

السلام علیکم - ایک ہفتہ قبل جب مرقومہ نسخہ مجموعہ

"راہ تربیت" موصول ہوا - جزاکم اللہ - تو [illegible]

مطالعہ کیا - ماشاء اللہ بڑے مفید اور ضروری مضامین

اس میں جمع کر دیئے گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا - انشاء اللہ

مفید ہوگی - حق تعالیٰ اس کو قبول فرمائیں

اور اس کا نفع عام و تام فرمائیں - آمین.

[illegible]

[illegible] - والسلام

محمد سالم

# پیش لفظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

بفضلہٖ تعالیٰ مدرسہ امداد الاسلام ہرسولی اکابر کی خصوصی توجہ، رہبری اور دعاؤں سے اپنے تعلیمی اور تربیتی نظام میں روزِ اول سے ممتاز ہے خاص طور سے سیدی و مرشدی مسیح الامت حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ یہاں کی تعلیم و تربیت سے مسرور اور مطمئن تھے، حضرت کی شفقت مدرسہ سے محبت ہمیشہ حاضری پر مدرسہ کے حالات معلوم فرماتے، اصلاحی ضروری باتیں ارشاد فرماکر مدرسہ کی ترقی کے لیے خصوصی دعائیں فرماتے۔

مدرسہ کا تعلیمی نظام اور خاص طور سے تربیت کی چیزیں حضرت والا کے مشورہ اور ملاحظہ سے گذار کر جاری کی جاتی تھیں جس کا نمونہ "مسیح الامت اور امداد الاسلام" نامی کتابچہ میں آپ دیکھ سکتے ہیں۔

تعلیمی اوقات کے علاوہ نمازِ ظہر کے بعد مدرسہ میں ایک نظام جاری ہے جس میں طلبہ کے لیے ضروری باتیں رکھی گئی ہیں، جنکو ان اوقات میں عملی طریقہ سے سمجھایا اور کرایا جاتا ہے۔ اس نظام میں جہاں کلمات، نماز، ترجمہ نماز، فرائض، واجبات، سنن نماز پڑھنے کا مسنون طریقہ وغیرہ بتایا اور سکھایا جاتا ہے، وہیں مردے کو نہلانے، کفنانے، نکاح پڑھانے، تعزیت کرنا، ایصالِ ثواب کی عملی مشق سے بھی طلبا کو مشتاق اور ماہر بنایا جاتا ہے۔

نیز ارکانِ اسلام کے دوسرے اجزا، زکوٰۃ، روزہ، حج وغیرہ کے متعلق ضروری اور اہم باتوں سے بھی واقفیت کرائی جاتی ہے، جس کے لیے کئی ایک کتابوں کی ضرورت

حسن امر ہے۔ سب کتابوں کا خریدنا پھر وقت پر کتابوں کا مہیا ہونا نونہالوں کے لیے دشواری سے خالی نہیں، روزمرہ کی اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اپنے محسن، مشفق استاذ محترم مولانا مفتی مہربان علی صاحب مدظلہم العالی ناظم تعلیمات مدرسہ امداد الاسلام ہرسولی کے فرمان سے مذکورہ نظام کی چیزوں کو اس کتابچہ میں احقر نے جمع کردیا ہے، جس کتاب سے جو چیز لی گئی ہے ہر مضمون کے آخر میں حوالہ دیدیا ہے۔ مضامین کے نقل کرنے میں کمی بیشی سے کوئی تعرض نہیں کیا ہاں کسی چیز کے سمجھانے میں الفاظ کی تبدیلی ضرورت کے تحت کی گئی ہے۔

احقر اپنے مولیٰ، مخدوم، محسن مفکر ملت استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ و قاری مفتی نصیر احمد صاحب دامت برکاتہم کا ممنون کرم ہے جن کی توجہات، رہبری اور مسلسل دعاؤں کے طفیل اس خدمت کی توفیق نصیب ہوئی۔

حق تعالیٰ آنمحترم کی عمر میں برکت نصیب فرمائیں، اور فیض کو عام اور تام بنائیں۔

اے رب کریم حقیر کی اس معمولی سی کوشش کو مہمانانِ رسول کے لیے کارآمد اور ناچیز کے لیے نجات آخرت کا ذریعہ بنا۔ والسلام

انیس احمد ادریس پوری

خادم التدریس مدرسہ امداد الاسلام ہرسولی

محرم الحرام ۱۴۲۱ھ

2020-5-30 14

# حدیث شریف بر مشتمل ارکانِ اسلام

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَہَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔ (بخاری و مسلم)

**ترجمہ:** سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور سچے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا (یعنی ہمیشہ پابندی کے ساتھ نماز پڑھنا) اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا۔ اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

**فائدہ:** اس حدیث پاک میں پانچ چیزوں کو اسلام کی بنیاد فرمایا گیا ہے ——— پہلی چیز ایمان یعنی خدا تعالیٰ کو معبودِ حقیقی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری پیغمبر یقین کرے۔ کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت میں اسی اقرار کا اعلان ہے۔ جب سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا برحق رسول مان لیا تو آپ نے جن باتوں کے کرنے کا حکم فرمایا ان پر عمل کرنا اور جن چیزوں سے منع فرمایا ان سے باز رہنا ضروری ہو گیا۔

# اسلامی کلمات کا بیان

## پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

## کلمہ طیبہ کے فضائل

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، قیامت کے روز میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا جس نے خلوص قلب کے ساتھ کلمہ طیبہ کہا ہوگا۔

فائدہ: کلمہ کا خلوص یہ ہے کہ برے کاموں سے آدمی اجتناب کرے۔

دوسری حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا کلمہ طیبہ کا ذکر کوئی گناہ باقی نہیں چھوڑتا اگرچہ سمندروں کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

ایک اور حدیث میں آپ نے صحابہ کرام کو خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا تم اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہا کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ایمان کس طرح تازہ ہوتا ہے؟

آپ نے فرمایا کثرت سے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو۔

## دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ

اور اس کے رسول ہیں۔

## کلمہ شہادت کے فضائل

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص صدق دل سے کلمہ شہادت پڑھے گا اور اس پر قائم رہتے ہوئے عمل کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو دوزخ پر حرام کرے گا۔ دوسری حدیث میں اس کلمہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زندگی میں اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ رب العزت قیامت کے روز اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیگا وہ جس دروازہ سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

## تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ بہت بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی

الْعَظِيْمِ

شان عظمت والا ہے

# کلمہ تمجید کے فضائل

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص اس کلمہ کو ایک بار پڑھے گا اس کے لیے ہر حرف کے عوض دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو دس بار پڑھے گا اس کے لیے سو نیکیاں اور جو شخص سو مرتبہ پڑھے گا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اسی شمار کے اعتبار سے جنت میں درخت لگا دیے جائیں گے۔

دوسری حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، اور مجھ کو یہ کلمہ دنیا اور اس کی سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔

# چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ

نہیں ہے کوئی عبادت کا مستحق اللہ کے سوا اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ہے ملک

وَلَـهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا

اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے، اور اللہ ہمیشہ زندہ رہے گا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ

اس کو کبھی موت نہ آئے گی، بزرگی والا اور بخشش کرنے والا ہے، اسی کے ہاتھوں میں ہے نیکی

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

# کلمہ توحید کے فضائل

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کلمہ توحید کو سو مرتبہ

پڑھے گا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی، اور یہ کلمہ اس کے لیے شیطان سے حفاظت کا سامان ہوگا۔ اور قیامت کے روز کوئی بھی اس سے زیادہ عمل پیش کرنے والا نہ ہوگا، بجز اس شخص کے جو اس سے زیادہ اس کلمہ کو پڑھنے والا ہوگا۔

## پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ
بخشش طلب کرتا ہوں میں اپنے رب سے تمام گناہوں کی، وہ گناہ جو مجھ سے قصداً
خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ
یا غلطی سے ہو گئے، پوشیدہ ہوئے ہوں یا علانیہ، اور رجوع کرتا ہوں اللہ کی طرف، ان گناہوں
أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
کے بارے میں جن کو میں جانتا ہوں، اور ان گناہوں کے بارے میں جن کو میں نہیں جانتا،
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا
بیشک آپ ہی غیبوں کو جاننے والے ہیں، اور عیبوں کو چھپانے والے ہیں، اور گناہوں کو بخشنے والے
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
ہیں، اور کوئی طاقت و قوت نہیں، مگر اللہ کی جو بلند و بالا ہے۔

## کلمۂ استغفار کے فضائل

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص کثرت سے استغفار پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے گناہوں کو مٹا دے گا، اور اس کے لیے ہر مشکل اور پریشانی سے رہائی کا

راستہ بنا دے گا، اس کی فکر اور پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرمائے گا، اور اس کو روزی ان طریقوں سے دے گا جن کا اس کو خیال و گمان بھی نہ ہوگا۔

دوسری حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کثرت سے استغفار کیا کرو میں خود دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔[1]

## قربانی اور اس کے احکام

یوں تو قربانی کے فضائل و مسائل سے متعلق مختلف کتابیں اور رسالے شائع ہو چکے ہیں مگر یہ کتاب جامع ہونے کے ساتھ اپنی نظیر آپ ہے جس کے اندر قربانی کی تاریخ نیز ضروری فضائل و مسائل جمع کرنے کے ساتھ قربانی سے متعلق جدید مسائل اور سنگین غلطیوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، ساتھ ہی احکام عقیقہ مختصر مگر جامع انداز میں کتاب کے اندر بیان کر دیئے گئے ہیں۔

---

[1] مشکوٰۃ شریف، معارف الحدیث ج ۵، حصن حصین، فضائل اعمال، تعلیم الاسلام۔

# ایمان کا بیان

## ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ
ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے، اور

جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ
میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

## ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ
ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں

الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی
پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔

## ایمان کے صحیح ہونے کی شرطیں

شرائط چھ ہیں۔ (۱) ایمان اپنے اختیار سے لانا (۲) غیب پر ایمان

لنا (۳) غیب کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں یہ یقین رکھنا (۴) اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال کیا ہے انہیں حلال سمجھنا (۵) جن چیزوں کو حرام کیا انہیں حرام سمجھنا (۶) اللہ کے عذاب سے ڈرتے رہنا (۷) اللہ کی رحمت کا امیدوار رہنا

## کلمات کفر

**یعنی ایسے کلمات جن کا قصداً تلفظ کرنے سے ایمان ختم ہو جاتا ہے**

کلمات کفر یوں تو فقہائے کرام نے بہت لکھے ہیں، ہم ذیل میں چند باتیں نقل کرتے ہیں۔

(۱) کفر کو پسند کرنا کفر ہے۔ (۲) کفر کی باتوں کو اچھا جاننا کفر ہے۔۔۔ (۳) کسی دوسرے سے کفر کی کوئی بات کرانا کفر ہے (۴) کسی وجہ سے اپنے ایمان پر پشیمان ہونا (کہ اگر مسلمان نہ ہوتے فلاں بات حاصل ہو جاتی) کفر ہے۔۔۔ (۵) کسی نبی یا فرشتہ کی حقارت کرنا کفر ہے (۶) اولاد وغیرہ کے مر جانے پر رنج میں اس قسم کی باتیں کہنا کہ بس خدا کو اسی کا مارنا تھا، دنیا بھر میں مارنے کے لیے بس یہی تھا، خدا کو ایسا نہ چاہیے تھا، ایسا ظلم کوئی نہیں کرتا جیسا تو نے کیا، ان سب باتوں سے ایمان ختم ہو جاتا ہے، نیک اعمال برباد ہونے کے ساتھ نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اس قسم کے کلمات زبان پر ہرگز نہ آئیں۔ خدانہ کرے اگر کبھی زبان سے ایسے کلمات نکل جائیں تو فوراً توبہ و استغفار کر کے کلمہ بھی پڑھے، اور تجدید نکاح بھی کرالے۔

## ایمان کی حفاظت کا طریقہ

ایمان کی حفاظت کا سادہ طریقہ یہی ہے کہ جو باتیں ایمان کے خلاف

ہیں یا ایمان میں کمزوری پیدا کرنے والی ہیں ان سے بچا جائے۔ اور جو اسلامی عقیدے بتائے گئے ہیں ان پر مضبوطی سے قائم رہا جائے۔ اور ایمان کی بقاء و تحفظ کے لیے دعا بھی کی جاتی رہے۔ ؎

## سچائی

یہ کتاب نونہالوں کے لیے بیحد مفید ہے جس میں عقائد، عبادات، معاملات معاشرت نیز جنت، دوزخ، قبر، حشر، صحابۂ کرام، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات مختصر دلچسپ اور جامع انداز میں سوال و جواب کے طور پر مرتب کئے گئے ہیں بہت سے مدارس میں یہ کتاب اپنی اہمیت کے پیش نظر داخل نصاب بھی ہے۔ ہندی اردو دونوں زبانوں میں مستقل دہلی سے شائع ہو گئی ہے۔

کتاب ملنے کے پتے :- ا — مکتبہ دعوۃ الصدق بہرسول ضلع مظفر نگر (یوپی)

۲ — دہلی اور دیوبند کا ہر بڑا کتب خانہ۔

؎ ماخوذ "حفاظت ایمان" دینی مسلم حصہ اول۔

# وضو کا بیان

## — اذکارِ وضو —

### وضو کے شروع میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

### کلی کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔
اے اللہ قرآن کی تلاوت اور اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد کیجیے

### ناک میں پانی پہنچاتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ۔
اے اللہ مجھکو جنت کی ہوا دیجیے اور دوزخ کی ہوا نہ دیجیے۔

### چہرہ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ۔
اے اللہ میرے چہرے کو سفید کر دیجیے جس دن چہرے سیاہ اور سفید ہوں۔

## دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔

اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیے، اور میرا حساب آسان کیجیے۔

## بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ۔

اے اللہ میرا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دیجیے، اور پشت کی جانب سے دیجیے۔

## سر کے مسح کے وقت

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ۔

اے اللہ مجھے عرش کے نیچے سایہ دیجیے جس روز آپ کے عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔

## کانوں کے مسح کے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ۔

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر دیجیے جو بات سنتے ہیں اور اچھی بات مانتے ہیں۔

## گردن کے مسح کے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ ۔

اے اللہ میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دیجئے ۔

## دایاں پیر دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ۔

اے اللہ میرے قدم کو پل صراط پر ثابت رکھئے جس روز قدم پھسلتے ہوں گے ۔

## بایاں پیر دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ سَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ ۔

اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میری کوشش کو کامیاب کیجئے اور میری تجارت کو ایسی کیجئے جو زائل نہ ہو ۔

## وضو کے بعد کلمہ شہادت اور پھر یہ دعا پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اے اللہ بنا تو مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا تو مجھ کو پاک رہنے والوں میں سے

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ۔

اور بنا تو مجھ کو اپنے نیک بندوں میں سے ۔

# فرائض وضو

وضو میں چار فرض ہیں۔

۱۔ ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا۔

۲۔ ایک دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

۳۔ ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

۴۔ دونوں پاؤں مع ٹخنوں کے ایک بار دھونا۔

مسئلہ: وضو کا فرض چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتی۔

# سُنن وضو

وضو میں اٹھارہ سنتیں ہیں۔

(۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) نیت کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا (۵) تین مرتبہ کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۷) کلی اور ناک میں خوب اچھی طرح پانی پہنچانا بشرطیکہ روزہ نہ ہو۔ (۸) گھنی داڑھی میں خلال کرنا (۹) انگلیوں میں خلال کرنا (۱۰) ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا (۱۱) ایک مرتبہ سارے سر کا مسح کرنا (۱۲) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۳) اعضاء کو ملنا (۱۴) ترتیب سے وضو کرنا (۱۵) مسح کی ابتداء پیشانی کی جانب سے کرنا (۱۶) ہاتھ پاؤں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا شروع کرنا (۱۷) گردن کا مسح کرنا (۱۸) پے در پے اعضاء کو دھونا۔

مسئلہ: وضو کی سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب نہیں ملتا۔

# مستحباتِ وضو

وضو میں چودہ چیزیں مستحب ہیں۔

(۱) اونچی جگہ بیٹھنا (۲) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۳) کسی سے مدد نہ لینا (۴) دنیا کی بات نہ کرنا (۵) زبان اور دل سے نیت کرنا (۶) دعاء ماثورہ پڑھنا۔
(۷) ہر عضو کے دھونے پر بسم اللہ پڑھنا (۸) کن انگلی کو دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کرنا (۹) ڈھیلی انگوٹھی کو ہلانا (۱۰) کلی داہنے ہاتھ سے کرنا (۱۱) ناک میں پانی داہنے ہاتھ سے داخل کرنا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
(۱۲) اگر معذور نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کرنا (۱۳) وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا (۱۴) وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا سا کھڑے ہو کر پینا۔

# مکروہاتِ وضو

متوضی کے لیے چھ چیزیں مکروہ ہیں۔

(۱) پانی ضرورت سے زائد خرچ کرنا (۲) بلا ضرورت پانی کم استعمال کرنا۔
(۳) پانی چہرہ پر مارنا (۴) دنیا کی بات کرنا (۵) بلا عذر دوسرے سے مدد لینا (۶) تین دفعہ پانی لیکر تین بار مسح کرنا۔

# نواقضِ وضو

وضو گیارہ چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱) پیشاب کرنا (۲) پاخانہ پھرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا (۳) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا (۴) بدن کے کسی حصہ سے خون یا

پیپ کا نکل کر بہہ جانا (۵) منھ بھر کے قے کرنا (۶) چت یا کروٹ سے لیٹ کر سونا (۷) کسی چیز کے سہارے اس طرح سونا کہ اگر وہ چیز ہٹادی جائے تو سونے والا گر پڑے (۸) بیماری یا کسی اور وجہ سے بیہوش ہو جانا (۹) جنون یعنی دیوانہ ہو جانا (۱۰) نشہ کا ہو جانا (۱۱) نماز میں کھلکھلا کر ہنسنا۔ ؎

## احکام الحیوان

حیوانات کے موضوع پر حلت و حرمت سے متعلق فقہ حنفی کی معتبر اور مستند کتاب ہے جس کے اندر جدید ترین سائنسی معلومات شرعی روشنی میں بیان کی گئی ہیں نیز ہزاروں صفحات میں حیوانات سے متعلق بکھرے ہوئے فتاویٰ کو کتاب میں سمودیا گیا ہے۔ بلاشبہ حیوانات کے موضوع پر یہ کتاب مشعل راہ ثابت ہوئی ہے۔

کتاب ملنے کے پتے :- ۱ــــ مکتبہ دعوۃ الصدق ہرسولی ضلع مظفر نگر یوپی
۲ــــ دہلی اور دیوبند کا ہر بڑا کتب خانہ۔

ؔ نورالایضاح، آئینہ نماز، دینی تعلیم کا رسالہ حصہ سوم۔

# غسل کا بیان

## فرائض غسل

غسل میں تین فرض ہیں۔
(۱) اس طرح کلی کرنا کہ پانی سارے منھ میں پہنچ جائے (۲) ناک میں پانی پہنچانا جہاں تک نرم ہے (۳) تمام بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔

## سنن غسل

غسل میں بارہ چیزیں مسنون ہیں۔
(۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) نیت کرنا (۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔ (۴) بدن سے نجاست کو دور کرنا (۵) پیشاب گاہ کو دھونا (۶) نماز کے وضو کی طرح پہلے وضو کرنا (۷) سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا (۸) پانی ڈالنے میں سر سے ابتدا کرنا (۹) سر کے بعد داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا (۱۰) اس کے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا (۱۱) بدن کو ملنا (۱۲) پے در پے اعضاء کا دھونا۔

## مستحبات غسل

جو وضو کے مستحبات ہیں تقریباً وہی غسل کے ہیں صرف اتنا فرق ہے

کہ غسل میں قبلہ رُو نہ ہونا چاہیے۔

## مکروہاتِ غسل

جو چیزیں وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں، اور ان کے علاوہ غسل میں دعا پڑھنا، غسل میں قبلہ کی طرف منہ کرنا، زیادہ پانی بہانا، ننگا ہونے کی حالت میں کلام کرنا، اور سنت کے خلاف غسل کرنا بھی مکروہ ہے۔

## غسل کرنے کا مسنون طریقہ

یہ ہے کہ اول دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جو ناپاکی بدن پر لگی ہو اس کو دور کرے پھر وضو کرے، اس کے بعد تمام بدن پر اس طرح پانی بہایا جائے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے۔ اگر ایک بال کے برابر بھی خشک جگہ رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔ ؎

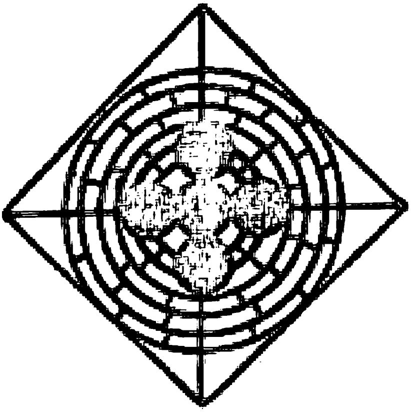

؎ نور الایضاح، آئینہ نماز۔

# تیمم کا بیان

جس شخص کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اسکے استعمال سے بیماری بڑھنے یا بیمار ہو جانے کا سخت خوف ہو یا رسی ڈول یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل شرعی کے فاصلے پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمم کرنا جائز ہو جاتا ہے۔

## تیمم کرنے کا طریقہ

پاکی حاصل کرنے کی نیت کر کے اول دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر اور ان کو جھاڑ کر سارے منہ پر اس طرح ملے کہ کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر ہاتھوں پر اس طرح ملا جائے کہ کہنیوں تک کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے، انگلیوں اور داڑھی کا خلال بھی کیا جائے۔

## فرائض تیمم

تیمم میں تین فرض ہیں۔

(۱) پاکی حاصل کرنے کی نیت کرنا (۲) پاک مٹی پر دونوں ہاتھ مار کر سارے چہرے پر پھیرنا (۳) دوسری مرتبہ پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

## سنن تیمم

تیمم کی چھ سنتیں ہیں۔

(۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) ترتیب قائم رکھنا (۳) پے در پے تیمم کرنا۔ (۴) دونوں ہاتھ مٹی پر رکھنے کے بعد آگے کو کھینچنا (۵) پھر دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا (۶) ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

## شرائط تیمم

سات ہیں۔

(۱) تیمم کرنے کا عذر پایا جانا (۲) جس چیز سے تیمم کیا جائے اس کا پاک اور جنس زمین سے ہونا (۳) تیمم کے اعضاء پر سب جگہ ہاتھ پھیرنا (۴) پورے ہاتھ یا تین انگلیوں سے تیمم کرنا (۵) ہاتھوں کو ہتھیلیوں کی طرف سے ملنا۔ (۶) جو چیز تیمم کے منافی ہیں مثلاً حدث وغیرہ ان کا پایا جانا (۷) بدن پر موم چربی وغیرہ کا نہ ہونا۔

## نواقض تیمم

یہ ہیں۔ (۱) جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے (۲) جس عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا اس عذر کا جاتا رہنا (۳) بقدر ضرورت پانی مل جانا۔

مسئلہ: وضو اور غسل کا ایک ہی تیمم ہوتا ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں۔

## تیمم کن چیزوں پر کیا جا سکتا ہے

(۱) پاک مٹی (۲) ریت (۳) پتھر (۴) چونا (۵) مٹی کے کچے پکے برتن جن پر روغن نہ کیا گیا ہو (۶) کچی یا پکی اینٹیں یا چونے کی دیوار (۷) گیرو (۸) ملتانی۔ ؎

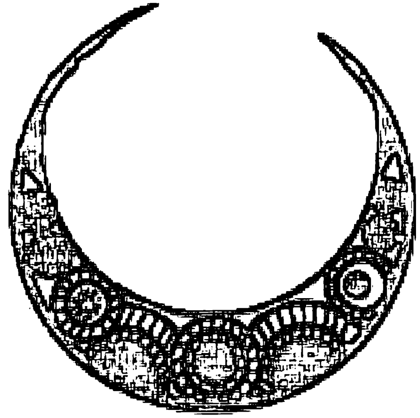

؎ بہشتی زیور۔ تعلیم الاسلام۔ آئینہ نماز

# نماز کا بیان

اسلام کا دوسرا اہم فریضہ نماز ہے، دن رات میں ہر عاقل بالغ مسلمان مرد وعورت مقیم و مسافر تندرست و بیمار پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے ـــــ ایمان کے بعد نماز ہی کا درجہ ہے، سینکڑوں جگہ قرآن شریف میں نماز کا ذکر آیا ہے کہیں نماز قائم کرنے کا حکم ہے، تو کہیں نمازیوں کی تعریف ہے، کہیں نماز کو بری طرح پڑھنے کی برائی آئی ہے ـــــ حدیث شریف میں ہے کہ بے شک قیامت کے روز بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، پس اگر اس کی نماز ٹھیک نکلی تو کامیاب اور بامراد ہوگا اور اگر نماز خراب نکلی تو نقصان میں پڑے گا اور کامیابی سے محروم رہے گا۔

## نماز اور اس کا ترجمہ

### تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ،

اللہ سب سے بڑا ہے۔

## ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں، اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں، اور تیرا نام بہت برکت
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔
والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔

## تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔
میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

## تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

## سورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○
روز جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
ہم کو سیدھے راستہ پر چلا ...... ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمِين۔

نہ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا، اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔ اے اللہ قبول فرمالے

## سُورَۃُ کَوْثَر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○

اے نبی! ہم نے تم کو کوثر عطا کی ہے، پس تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ○

بے شک تمہارا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے

## سُورَۃُ اِخْلَاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ○ اللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ

اے نبی! کہہ دو کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی

يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○

پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے

## سُورَۃُ فَلَق

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ

اور اندھیرے کے شر سے جب اندھیرا پھیل جائے، اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

## درود شریف کے بعد کی پہلی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ
اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے، اور مجھ
وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔
پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

## درود شریف کے بعد کی دوسری دعاء

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
اے ہمارے رب دے تو ہم کو اچھائی دنیا میں اور آخرت میں اچھائی
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔
اور بچا تو ہم کو عذاب دوزخ سے۔

## دعاء قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں، اور
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ ۔۔۔۔۔۔
تیرے اوپر بھروسہ کرتے ہیں، اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں، اور تیرا شکر

نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ

ادا کرتے ہیں، اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور الگ کر دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

جو تیری نافرمانی کرے۔ اے ہمارے رب ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور خالص تیرے لیے نماز پڑھتے

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے

اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

## پنج وقتہ نمازوں کی رکعتیں

ظہر کی نماز میں ——— بارہ رکعتیں ہیں

چار سنت، چار فرض، پھر دو سنت، پھر دو نفل۔

عصر کی نماز میں ——— آٹھ رکعتیں ہیں

چار سنت غیر مؤکدہ، چار فرض۔

مغرب کی نماز میں ——— سات رکعتیں ہیں

تین فرض، پھر دو سنت، پھر دو نفل۔

عشاء کی نماز میں ——— سترہ رکعتیں ہیں

چار سنت غیر مؤکدہ، پھر چار فرض، پھر دو سنت، پھر دو نفل، پھر تین وتر، پھر دو نفل

فجر کی نماز میں ——— چار رکعتیں ہیں

دو سنت، اور دو فرض۔

جمعہ کی نماز میں ——— چودہ رکعتیں ہیں
چار سنت، پھر دو فرض، پھر چار سنت، پھر دو سنت، پھر دو نفل۔

## نماز پڑھنے کا سنت طریقہ

جب آپ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوں تو سب سے پہلے پیروں پر نظر ڈالیں دونوں پیروں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ رہے، پنجے اور ایڑیاں برابر رکھیں کھڑے ہونے میں نظر سجدہ کی جگہ رہے۔

تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھاتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنی حالت پر رہیں (نہ زیادہ کھلی ہوں نہ زیادہ بند) اس طرح سے کہ انگلیاں دونوں کانوں کے مقابل ہوں اور انگوٹھے کانوں کی لَو سے ملے ہوئے ہوں، ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رہے گردن اور سر جھکا ہوا نہ ہو تکبیر تحریمہ کے بعد داہنا ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو نات کے نیچے پکڑیں باقی تینوں انگلیاں کلائی پر رہیں، کھڑے ہونے میں حالت چست ہو پیر ڈھیلے نہ ہوں ایک پیر پر سہارا دیکر نہ کھڑا ہوا جائے۔

رکوع میں پشت موڈھے اور سر برابر رہیں دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو انگلیاں کھلی رکھ کر مضبوط پکڑ لیں۔

رکوع میں نظر پنجوں پر رہے رکوع سے سیدھا کھڑا ہونے کے بعد سجدہ میں اس ترتیب سے جائیں زمین پر سب سے پہلے گھٹنے پھر ہتھیلیاں پھر انگلیاں اس کے بعد ناک اس کے بعد پیشانی رکھیں سجدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بالکل بند رہیں اور کانوں کے بالمقابل رہیں نیز دونوں

پیروں کی انگلیوں کے سرے دبے ہوئے قبلہ کی طرف ہوں سجدہ میں نظر ناک کے بانسے پر رہے۔

سجدہ سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھائیں۔

بیٹھنے میں کمر اور سر سیدھا رہے جھکا ہوا نہ ہو دونوں ہاتھ رانوں پر رہیں۔
بیٹھنے کی حالت میں نظر گود میں رہے تشہد میں شہادت کی انگلی اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰـهَ پر اٹھے گی اور اِلَّا اللّٰهُ پر گر جائے گی۔

سلام پھیرتے وقت نظر مونڈھے پر رہے گردن اس قدر مڑ جائے کہ پچھلی صف والوں کو چہرہ نظر آجائے۔

دعا کے لیے ہاتھ سینہ کے برابر اٹھائیں دونوں ہاتھوں کے درمیان ایک دو انگلی کا فاصلہ ہو دعا کے بعد دونوں ہاتھ چہرہ پر پھیر لیے جائیں۔

## فرائض نماز

چودہ ہیں:- (۱) بدن کا پاک ہونا (۲) کپڑوں کا پاک ہونا (۳) نماز کی جگہ کا پاک ہونا (۴) ستر کا چھپانا (۵) وقت پر نماز پڑھنا (۶) نماز کی نیت دل سے کرنا (۷) قبلہ کی طرف منھ کرکے نماز پڑھنا (۸) تکبیر تحریمہ کہنا (۹) فرضوں اور وتروں کو کھڑے ہوکر پڑھنا (۱۰) فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نفل کی تمام رکعتوں میں کم از کم ایک آیت پڑھنا (۱۱) رکوع کرنا (۱۲) دونوں سجدے کرنا (۱۳) آخری تشہد میں بیٹھنا (۱۴) اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

مسئلہ :- نماز کے فرائض میں سے کوئی فرض قصداً یا بھول سے رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی وہ نماز دوبارہ پڑھی جائے گی۔

## واجبات نماز

چودہ ہیں ۔ (۱) فاتحہ پڑھنا (۲) ایک سورت یا تین آیتیں فرض کی پہلی دو رکعتوں میں پڑھنا اور وتر و نفل کی سب رکعتوں میں پڑھنا (۳) پہلی دو رکعتوں کو سورت کے لیے متعین کرنا (۴) فاتحہ کو سورت سے قبل پڑھنا۔ (۵) تعدیل ارکان یعنی ہر رکن کو اچھی طرح ادا کرنا (۶) پہلا قعدہ کرنا (۷) پہلے قعدہ میں التحیات پڑھنا (۸) تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے فوراً کھڑا ہونا۔ (۹) لفظ السلام کہنا (۱۰) وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا (۱۱) دونوں عیدوں میں زائد تکبیریں کہنا (۱۲) عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر کہنا۔ (۱۳) امام کو نماز فجر نماز جمعہ نماز عیدین اور مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں زور سے قرأت کرنا ایسے ہی تراویح میں اور رمضان کے وتر میں امام کو قرأت آواز سے کرنا (۱۴) ظہر و عصر میں قرأت آہستہ پڑھنا۔

مسئلہ ۔ واجبات نماز میں سے کوئی واجب بھول سے اگر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی لیکن قصداً اگر کسی واجب کو چھوڑ دیا تو دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔

## سنن نماز اکیاون ہیں

### قیام کی گیارہ سنتیں ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا سر کو پست نہ کرنا (۲) دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔ (۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہونا (۴) تکبیر تحریمہ کے

وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا (۵) ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف کرنا۔ (۶) انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا نہ زیادہ کھلی نہ زیادہ بند (۷) دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا (۸) اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا (۹) درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا (۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (۱۱) ثنا پڑھنا۔

## قرأت کی سات سنتیں ہیں

(۱) تعوذ یعنی اعوذ باللہ الخ پڑھنا (۲) تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا (۳) چپکے سے آمین کہنا (۴) فجر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک، عصر اور عشاء میں اوساط مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصار مفصل یعنی سورۂ اذا زلزلت سے سورۂ ناس تک کی سورتوں میں سے پڑھنا (۵) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا (۶) نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا (۷) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

## رکوع کی آٹھ سنتیں ہیں

(۱) رکوع کی تکبیر کہنا (۲) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (۳) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (۴) پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا (۵) پیٹھ کو بچھا دینا (۶) سر اور سرین کو برابر رکھنا (۷) رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنا (۸) رکوع سے اٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کو ربنا لک الحمد اور منفرد (یعنی تنہا) کو دونوں کہنا۔

# سجدہ کی بارہ سنتیں ہیں

(۱) سجدہ کی تکبیر کہنا (۲) سجدے میں پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھنا (۳) پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا (۴) پھر ناک کو رکھنا (۵) پھر پیشانی کو رکھنا (۶) دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا (۷) سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا (۸) پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (۹) کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (۱۰) سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلی پڑھنا (۱۱) سجدے سے اٹھنے کی تکبیر کہنا (۱۲) سجدے سے اٹھتے ہوئے پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

# قعدہ کی تیرہ سنتیں ہیں

(۱) دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا (۲) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا (۳) تشہد میں اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰہُ پر گرا دینا (۴) قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا (۵) درود شریف کے بعد دعاء ماثورہ ان الفاظ میں جو قرآن اور حدیث کے مشابہ ہوں پڑھنا (۶) دونوں طرف سلام پھیرنا (۷) سلام کی ابتداء دائیں طرف سے کرنا (۸) امام کو مقتدیوں فرشتوں اور صالح جنات کی نیت کرنا (۹) مقتدی کو امام و فرشتوں اور صالح جنات اور دائیں بائیں مقتدیوں کی نیت کرنا (۱۰) منفرد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔ (۱۱) مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا (۱۲) دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا (۱۳) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار

کرنا۔

مسئلہ:۔ ترکِ سنت سے نماز ہو جاتی ہے مگر نماز کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔

## مستحباتِ نماز

(۱) اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لیے مرد کو چادر سے ہاتھ نکالنا (۲) جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا (۳) جمائی آئے تو منھ بند کرنا (۴) کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھے پر نظر رکھنا۔

## مفسداتِ نماز

نماز کو توڑنے والی چالیس چیزیں ہیں۔

(۱) بات کرنا اگرچہ بھول کر ہو یا غلطی سے (۲) ایسی دعا مانگنا جو لوگوں کی بات چیت کے مشابہ ہو (۳) کسی کو سلام کرنا اگرچہ بھول کر ہو (۴) سلام کا زبان سے جواب دینا (۵) عملِ کثیر یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس کے کرنیوالے کو دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا ہے (۶) سینہ کو قبلے سے پھیر دینا (۷) کسی چیز کا جو منھ سے باہر ہو کھا لینا اگرچہ تھوڑی ہو (۸) جو شئی دانتوں کے درمیان چنے کے برابر ہو کھا لینا (۹) پانی وغیرہ پینا (۱۰) بلا ضرورت کھنکارنا (۱۱) اُف تُف کہنا (۱۲) آہ اوہ وغیرہ کہنا (۱۳) تکلیف اور درد کی وجہ سے رونا (۱۴) چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا (۱۵) خدا کے شریک سے سوال کرنیوالے کے جواب میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا یا رنج کی بات سنکر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

پڑھنا اور اچھی خبر سنکر الحمد للہ کہنا (۱۶) تعجب کی بات پر لا الٰہ الا اللہ یا سبحان اللہ پڑھنا (۱۷) قرآن کی کسی آیت کو خطاب اور جواب کی نیت سے پڑھنا (۱۸) تیمم کرنے والے کا پانی پر قادر ہوجانا (۱۹) موزوں پر مسح کرنے والے کی مدت کا ختم ہوجانا (۲۰) موزوں کو نکال دینا اگرچہ فعلِ قلیل سے نکالا جائے (۲۱) ان پڑھ کا ایک آیت یاد کرلینا (۲۲) ننگے کو کپڑا مل جانا (۲۳) اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع سجدہ پر قادر ہوجانا (۲۴) صاحب ترتیب کو قضا نماز یاد آجانا۔

(۲۵) جو امامت کے قابل نہ ہو اس کو خلیفہ بنانا (۲۶) نمازِ فجر میں سورج کا نکل جانا (۲۷) عید کی نماز میں زوال ہوجانا (۲۸) نماز جمعہ میں عصر کا وقت ہوجانا۔

(۲۹) پٹی کا زخم سے اچھا ہوکر گرجانا (۳۰) معذور کے عذر کا جاتے رہنا (۳۱) قصداً وضو توڑنا یا کسی دوسرے کے فعل سے وضو ٹوٹ جانا، مثلاً کسی نے کوئی چیز ماری اور خون نکل آیا (۳۲) بیہوش ہوجانا (۳۳) پاگل ہوجانا (۳۴) نہانے کی حاجت ہوجانا (۳۵) رکوع سجدہ والی نماز میں کسی عورت کا ایک مکان میں بلا حائل کے مرد کے برابر کھڑا ہونا بشرطیکہ تحریمہ میں دونوں شریک ہوں اور ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو (۳۶) اپنے امام کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو نماز میں غلطی بتانا (۳۷) اللہ اکبر کے ہمزہ میں مد کرنا۔

(۳۸) قرآن کریم دیکھ کر نماز میں پڑھنا (۳۹) مقتدی کا ایک رکن کی مقدار ستر کھل جانا (۴۰) مقتدی کا اپنے امام سے پہلے کوئی رکن پورا کرلینا اور امام کے ساتھ بالکل شریک نہ ہونا۔

## مکروہاتِ نماز

تیس ہیں:۔ (۱) کسی واجب یا سنت کو قصداً ترک کرنا (۲) گردن موڑ کر

دیکھنا (۳) کُتے کی طرح بیٹھنا (۴) دونوں آستینوں کو چڑھانا (۵) کرتے کے موجود ہوتے ہوئے صرف لنگی یا پاجامے سے نماز پڑھنا (۶) سلام کا جواب اشارہ سے دینا (۷) بلا عذر کے چار زانوں بیٹھنا (۸) مرد کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا (۹) سر پر رومال اس طرح باندھنا کہ سر کا بیچ کھلا رہے (۱۰) کپڑے کو ادھر ادھر سے اٹھانا یا ادھر اُدھر لٹکا دینا اور غیر معتاد طریقہ پر پہننا (۱۱) دائیں بغل کے نیچے کو نکال کر بائیں مونڈھے پر چادر ڈالنا (۱۲) قرأت کو قیام تک پورا نہ کرنا رکوع میں جاتے وقت پورا کرنا (۱۳) نفل کی پہلی رکعت کو طویل کرنا (۱۴) دوسری رکعت کو پہلی سے تمام نمازوں میں طویل کرنا (۱۵) فرض کی ایک رکعت میں سورت کو مکرر پڑھنا (۱۶) چھوٹی دو سورتوں کے درمیان ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا (۱۷) خوشبو قصداً سونگھنا (۱۸) اپنے کپڑے یا پنکھے سے ایک دو مرتبہ ہوا کرنا (۱۹) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کو سجدہ وغیرہ میں قبلہ سے پھیرنا (۲۰) رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر نہ رکھنا (۲۱) جمائی لینا (۲۲) دونوں آنکھوں کو بند کرنا (۲۳) آسمان کی طرف دیکھنا (۲۴) انگڑائی لینا (۲۵) عملِ قلیل یعنی تھوڑا سا کام کرنا (۲۶) بغیر پریشان کئے ہوئے جوؤں کو مارنا (۲۷) ناک اور منہ کو ڈھکنا (۲۸) منہ میں کوئی ایسی چیز رکھنا جو قرأت مسنونہ سے مانع ہو (۲۹) سجدہ صافہ کے پیچ پر یا تصویر پر کرنا۔

(۳۰) بلا عذر صرف پیشانی پر سجدہ کرنا۔

مسئلہ: مکروہ وہ چیز ہے جس کے کرنے سے نماز ختم نہیں ہوتی لیکن ثواب کم ہو جاتا ہے اور گناہ بھی ہوتا ہے۔ [1]

---

[1] نور الایضاح، مسائل الحدیث، بہشتی زیور، تعلیم الاسلام، مسائل نماز، آئینہ نماز۔

# نمازِ قصر

شریعت میں مسافر اس شخص کو کہتے ہیں جو چھتیس (۳۶) کوس اڑتالیس میل انگریزی (ستتر کلومیٹر) یا اس سے زیادہ دور کہیں جانے کا ارادہ کر کے اپنی بستی کی عمارتوں سے باہر نکل آئے ــــــ مسافر کے لیے حکم یہ ہے کہ ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں میں بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھے اسی دو رکعت پڑھنے کو قصر کہتے ہیں۔

مسئلہ: مسافر حالت سفر میں جب تنہا نماز پڑھے چار رکعت والے فرض (ظہر، عصر، عشاء) میں قصر کرے یعنی بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ: مغرب اور فجر کے فرضوں اور سنتوں و نفلوں میں کوئی قصر نہیں بلکہ پوری پوری ادا کرے۔

مسئلہ: مسافر اگر مقیم امام کی اقتداء میں نماز پڑھے تو بلا قصر کے پوری نماز پڑھے گا۔ مسافر اگر کہیں سفر میں پندرہ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو اس پر کوئی قصر نہیں پوری نماز پڑھے۔

مسئلہ: مسافر اس وقت تک قصر کرتا رہے گا جب تک کہ اپنے وطن اصلی نہ پہنچ جائے یا کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے اور جب کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کرلی تو نیت کرتے ہی مقیم ہو جائے گا اور سب نمازیں پوری پڑھنی ہوں گی۔

مسئلہ: کسی جگہ بلا قصد و ارادہ پندرہ روز سے بھی زیادہ قیام کی صورت میں مسافر نماز قصر ہی پڑھے گا۔ سفر کی قضا نمازیں اقامت میں قصر کے ساتھ اور اقامت کی فوت شدہ نمازیں حالت سفر میں پوری پڑھی جائیں گی۔ [1]

---

[1] مسائل سفر شرعی مسافت

# سجدۂ سہو کے اصول

سجدۂ سہو حسب ذیل وجوں سے واجب ہوتا ہے۔

۱۔ نماز کے فرائض میں سے کسی فرض کو بھول کر اس کے محل سے مقدم کر دیا مثلاً سورۂ فاتحہ سے پہلے رکوع کر لیا یا سورت ملانے سے پہلے رکوع کر لیا۔

۲۔ نماز کے فرائض میں سے کسی فرض کو مؤخر کر دیا مثلاً کسی تفکر کی وجہ سے سجدہ کو مؤخر کر دیا، یا مثلاً قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ پڑھ کر تیسری رکعت کے قیام کو مؤخر کر دیا۔

۳۔ کسی فرض کو بھول کر دو مرتبہ ادا کر لیا مثلاً دو رکوع کر لیے یا تین سجدے کر لیے۔

۴۔ نماز کے واجبات میں سے کسی واجب کو بھول کر ترک کر دیا جیسے چار رکعت والی نماز میں قعدۂ اولیٰ کو ترک کر دیا یا قعدۂ اولیٰ میں آشہد کو ترک کر دیا۔

۵۔ کسی واجب کو اس کے محل سے مقدم یا مؤخر کر دیا، مثلاً پہلے کوئی سورت پڑھی اس کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھی۔

۶۔ کسی واجب کی ادائیگی میں ایک رکن (یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے کے برابر) کی مقدار تاخیر کر دی مثلاً قعدۂ اولیٰ میں قرأت کی اس کے بعد التحیات پڑھی۔

۷۔ کسی واجب کو بھول کر دو مرتبہ ادا کر لیا، مثلاً دعائے قنوت دوبارہ پڑھ لی۔

۸۔ کسی واجب میں تغیر کر دیا، مثلاً جہری نماز میں آہستہ قرأت کر دی یا سری نماز میں جہر کے ساتھ قرأت کر لی۔ [۱]

[۱] ماخوذ "مسائل سجدہ سہو"

# اسلامی عقائد کا بیان

## خدا تعالیٰ سے متعلق عقائد

سوال ۱- خدا تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب ۱- خدا تعالیٰ ایک ہے وہی عبادت اور بندگی کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ ہر بات کو جانتا ہے کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، وہ بڑی طاقت اور قدرت والا ہے، اسی نے زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے فرشتے، آدمی، جن غرض تمام جہاں کو پیدا کیا ہے، اور وہی تمام دنیا کا مالک ہے، وہی مارتا ہے وہی پیدا کرتا ہے، یعنی مخلوق کی زندگی اور موت اسی کے حکم سے ہوتی ہے، وہی تمام مخلوق کو روزی دیتا ہے، وہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا، نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا نہ بیوی نہ کسی سے اس کا رشتہ ناتا، وہ تمام تعلقات سے پاک ہے۔

سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کو کسی چیز کی ضرورت نہیں، وہ بے مثل ہے کوئی چیز اس جیسی نہیں، وہ تمام عیبوں سے پاک ہے۔

وہ مخلوق جیسے ہاتھ، پاؤں، ناک، کان اور شکل وصورت سے پاک ہے، اس نے فرشتوں کو پیدا کر کے دنیا کے انتظاموں اور خاص خاص کاموں پر مقرر فرما دیا ہے۔

اس نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے پیغمبر بھیجے تاکہ لوگوں کو سچا مذہب سکھائیں اچھی باتیں بتائیں اور بری باتوں سے بچائیں۔

## فرشتوں سے متعلق عقائد

سوال ۱۔ فرشتے کون ہیں، اور کس چیز سے پیدا کئے گئے ہیں؟

جواب ۱۔ فرشتے خداتعالیٰ کے نورانی بندے ہیں نہ مرد ہیں نہ عورت، نہ انہیں کھانے پینے کی ضرورت ہے، وہ ہر وقت خداتعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگے رہتے ہیں، وہ گناہ نہیں کرتے، فرشتوں کی تعداد خداتعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا، فرشتے بہت ہیں ان میں سے چار فرشتے مقرب اور مشہور ہیں ــــــ اول حضرت جبرئیل علیہ السّلام جو خداتعالیٰ کی کتابیں اور احکام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے ــــــ دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السّلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے ــــــ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السّلام جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرر ہیں ــــــ چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السّلام جو مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔

## آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد

سوال: خداتعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب: خداتعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں ہیں جو پیغمبروں پر نازل کی گئیں ان میں چار بڑی کتابیں مشہور ہیں۔ اول توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی، دوسرے زبور جو حضرت داؤد علیہ السّلام پر نازل ہوئی، تیسرے انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی۔ چوتھے قرآن مجید جو ہمارے پیغمبر حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا ۲۳ برس سال میں نازل ہوا۔

آسمانی کتابوں پر ہمیں اس طرح ایمان رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کتابیں اپنے پیغمبروں پر نازل فرمائیں وہ سب برحق ہیں، آخری کتاب قرآن مجید ہے جس کے احکام قیامت تک باقی رہیں گے، قرآن شریف کے علاوہ دوسری کتابوں کے احکام ختم ہو چکے، قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری حق تعالیٰ نے خود اپنے ذمہ لی ہے اس لیے اس میں کوئی ذرہ برابر بھی ادل بدل نہیں کر سکتا۔

## پیغمبروں سے متعلق عقائد

سوال ۱۔ رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب ۱۔ رسول خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ انہیں اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لیے مقرر فرماتا ہے، وہ سچے ہوتے ہیں کبھی جھوٹ نہیں بولتے گناہ نہیں کرتے، خدا تعالیٰ کے حکم سے معجزے دکھاتے ہیں، خدا تعالیٰ کے پیغامات بندوں تک پورے پورے پہنچاتے ہیں ان میں کمی بیشی نہیں کرتے نہ کسی پیغام کو چھپاتے ہیں۔

نبی اور رسول میں تھوڑا سا فرق ہے وہ یہ کہ رسول تو اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو اور نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں چاہے اسے نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو بلکہ وہ پہلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو۔

دنیا میں بہت سے نبی اور رسول آئے جن کی صحیح تعداد خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے، سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری پیغمبر ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، پیغمبری اور نبوت آپ پر ختم ہو گئی آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، آپ کے بعد جو شخص پیغمبری کا دعویٰ

کہ وہ جھوٹا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں اور رسولوں میں سب سے افضل ہیں۔

## قیامت سے متعلق عقائد

سوال ۱۔ قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب ۱۔ جس دن تمام آدمی اور جاندار مر جائیں گے اور ساری دنیا ختم ہو جائے گی اس دن کا نام قیامت ہے۔ قیامت کب آئے گی، اس کا صحیح وقت اللہ کے سوا کسی اور کو معلوم نہیں، ہاں ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی کچھ نشانیاں بتاری ہیں جنہیں دیکھ کر قیامت کا قریب آنا کہا جا سکتا ہے، جب دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگیں اور لوگ ماں، باپ کی نافرمانیاں اور ان پر سختیاں کرنے لگیں، اور امانت میں خیانت ہونے لگے اور گانے بجانے ناچ کود کی زیادتی ہو جائے، بعد کے لوگ پہلے بزرگوں کو برا کہنے لگیں، بے علم اور کم علم لوگ پیشوا بن جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں، نااہل لوگوں کو بڑے بڑے عہدے ملنے لگیں تو سمجھو قیامت قریب آ گئی۔

## تقدیر سے متعلق عقائد

سوال ۱۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب ۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے مخلوق کے تمام اچھے اور برے کام بندوں کے پیدا ہونے سے پہلے ایک جگہ لکھ دئے ہیں اسی لکھ دینے کا نام تقدیر ہے ـــــ ہمیں تقدیر پر اس طرح ایمان لانا چاہیے کہ دنیا

میں جو بھلا یا برا ہوتا ہے وہ سب خدا تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔ تقدیر پر ایمان رکھنے کا یہ فائدہ ہے کہ کیسی ہی مصیبت اور پریشانی ہو دل مضبوط رہے گا، کسی موقع پر مایوسی نہ ہوگی، خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھے گا، کسی کامیابی پر فخر اور دعویٰ نہ ہوگا، مطلب یہ کہ کامیابی میں شکر اور ناکامی پر صبر کرے گا۔ [1]

## امداد السالک اور احکام تصوف

سلوک و تصوف، احسان و تزکیہ، نیز شریعت، طریقت، حقیقت کی پہچان، تشریح سالکین و طالبین کی روحانی بیماریوں کا علاج سلوک و تصوف کے شرعی حدود و احکام، بے مثال علمی، عملی، روحانی دولت کا خزینہ ہے۔

جلد اول و دوم اور سوم منظر عام پر آگئی ہیں۔

کتاب ملنے کے پتے، ۱۔ مکتبہ دعوۃ الصدق ہرسولی ضلع مظفر نگر (یو پی)

۲۔ دہلی اور دیوبند کا ہر بڑا کتب خانہ۔

---

[1] ماخوذ "عقیدۃ الطحاوی"، تعلیم الاسلام۔ دینی مسلم۔

# فقہی اصطلاحات

جاننا چاہیے کہ جو احکامِ الٰہی بندوں کے افعال و اعمال کے متعلق ہیں ان کی آٹھ قسمیں ہیں۔ فرض، واجب، سنت، مستحب، حرام، مکروہ تحریمی مکروہ تنزیہی، مباح۔

۱۔ فرض وہ ہے جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کا بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے، جو اس کا انکار کرے وہ کافر ہے پھر اس کی دو قسمیں ہیں۔ فرض عین۔ فرض کفایہ۔

فرضِ عین وہ ہے جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری ہے اور جو کوئی اس کو بغیر کسی عذر کے چھوڑے وہ مستحق عذاب اور فاسق ہے۔ جیسے پنج وقتی نماز اور جمعہ کی نماز وغیرہ۔

فرضِ کفایہ وہ ہے جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری نہیں بلکہ بعض لوگوں کے ادا کرنے سے ادا ہو جاوے گا اور اگر کوئی ادا نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے جیسے جنازہ کی نماز وغیرہ۔

۲۔ واجب وہ ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا بلا عذر ترک کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے، بشرطیکہ بغیر کسی تاویل اور شبہ کے چھوڑے، اور جو اس کا انکار کرے وہ بھی فاسق ہے کافر نہیں۔

۳۔ سنت وہ فعل ہے جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام نے کیا ہو اس کی دو قسمیں ہیں، سنت مؤکدہ اور سنت غیر مؤکدہ۔

سنت مؤکدہ وہ فعل ہے جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام نے ہمیشہ کیا ہو اور بغیر کسی عذر کے کبھی ترک نہ کیا ہو، لیکن ترک کرنے والے پر کسی قسم کا زجر

اور تحریمی دکی ہیں اس کا حکم بھی عمل کے اعتبار سے واجب کا ہے یعنی بلا عذر چھوڑنے والا اور اس کی عادت کرنے والا فاسق اور گنہگار ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم رہے گا۔ ہاں اگر کبھی چھوٹ جائے تو مضائقہ نہیں مگر واجب کے چھوڑنے میں بہ نسبت اس کے چھوڑنے کے گناہ زیادہ ہے۔

سنت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے جس کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام نے کیا ہو اور بغیر کسی عذر کے کبھی ترک بھی کیا ہو اس کا کرنے والا ثواب کا مستحق ہے، اور چھوڑنے والا عذاب کا مستحق نہیں۔ اور اس کو سنت زائدہ اور سنت عادیہ بھی کہتے ہیں۔

۴۔ مستحب وہ فعل ہے جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام نے کیا ہو لیکن ہمیشہ اور اکثر نہیں بلکہ کبھی کبھی ہو اس کا کرنے والا ثواب کا مستحق ہے اور نہ کرنے والے پر کسی قسم کا گناہ نہیں، اور اس کو فقہا کی اصطلاح میں نفل اور مندوب اور تطوع بھی کہتے ہیں۔

۵۔ حرام وہ ہے جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کا منکر کافر ہے۔ اور اس کا بے عذر کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے۔

۶۔ مکروہ تحریمی وہ ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا منکر فاسق ہے، جیسے کہ واجب کا منکر فاسق ہے، اور اس کا بغیر عذر کرنے والا گنہگار اور عذاب کا مستحق ہے۔

۷۔ مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے جس کے نہ کرنے میں ثواب ہو اور کرنے میں عذاب نہ ہو۔

۸۔ مباح وہ فعل ہے جس کے کرنے میں ثواب نہ ہو اور نہ کرنے میں عذاب نہ ہو[1]

---

[1] بہشتی زیور حصہ ۱۱۔

# چہل مسنون دعائیں

## (۱) صبح کے وقت

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ؛

ہم نے اور ملک نے اللہ کے لیے صبح کی۔

## (۲) شام کے وقت

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ہم نے اور ملک نے اللہ رب العالمین کے لیے شام کی۔ ؎

## (۳) سوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى ۔

اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔ ؎

---

؎ ترمذی شریف ؎ مشکوٰۃ شریف ؎ بخاری شریف۔

## (۴) سو کر اٹھنے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے زندہ کیا ہم کو ہمارے مرنے کے بعد اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے[۱]

## (۵) مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔[۲]

## (۶) مسجد سے نکلتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔[۳]

## (۷) کھانا شروع کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ ۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر۔[۴]

## (۸) اگر شروع میں بسم اللہ بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ——— میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔[۵]

---

[۱] بخاری شریف [۲] ابو داؤد شریف [۳] ابو داؤد شریف [۴] حصن حصین [۵] حصن حصین۔

## (٩) کھانے سے فارغ ہوکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے کھلایا اور پلایا ہم کو اور ہمیں مسلمان بنایا۔ [۱]

## (١٠) کسی کے یہاں دعوت کھاکر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ۔

اے رب کریم کھلا تو اس کو جس نے کھلایا مجھ کو اور پلا اس کو جس نے پلایا مجھ کو۔ [۲]

## (١١) دودھ یا چائے پی کر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۔

اے اللہ برکت دیجیے ہمارے لیے اس میں اور ہم کو زیادہ دیجیے اس سے۔ [۳]

## (١٢) بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ [۴]

اللہ کے نام سے اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیث قسم کے شیطانوں سے خواہ وہ مذکر ہوں یا مونث

## (١٣) بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ

اے اللہ میں تجھ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے

---

[۱] ترمذی شریف [۲] حصن حصین [۳] ابوداؤد شریف [۴] بخاری شریف۔

الأذى وعافاني ۔

ایذا دینے والی چیز کو اور مجھے چین دیا ۱

## (۱۴) جب کپڑا پہنے

الحمد لله الذي كساني هذا ورزقني من غير حول مني ولا قوة ۲

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے روزی دی بغیر میری طاقت اور قوت کے ۔

## (۱۵) سفر کے وقت

اللهم بك أصول وبك أحول وبك أسير ۳

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں ۔

## (۱۶) سوار ہونے کے وقت

الحمد لله سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا

اللہ ہی کے لیے سب تعریفیں ہیں پاک ہے ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کر دیا اور ہم

له مقرنين وإنا إلى ربنا لمنقلبون ۴

اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ۔

---

۱ مشکوٰۃ شریف ۲ حصن حصین ۳ حصن حصین ۴ ترمذی شریف ۔

## (۱۷) سفر سے گھر آنے کے وقت

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا۔

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ۔ ؂۱

## (۱۸) آئینہ میں چہرہ دیکھتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

اے اللہ تو نے میری پیدائش اچھی کی پس میرے اخلاق بھی اچھے بنا دے۔ ؂۲

## (۱۹) روزہ افطار کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ تیرے لیے روزہ رکھا میں نے اور تیرے اوپر ایمان لایا میں اور تیرے اوپر بھروسہ

وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

کیا میں نے اور تیرے رزق پر افطار کیا میں نے۔ ؂۳

## (۲۰) غصہ کے وقت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے۔ ؂۴

---

؂۱ حصن حصین ؂۲ حصن حصین ؂۳ ابوداؤد شریف ؂۴ ترمذی شریف

## (۲۱) اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ
اے اللہ اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم کرنے والی نماز
الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ
کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما دیجیے اور
ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
ان کو مقام محمود میں کھڑا کیجیے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے
اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ
بیشک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ لہ

## (۲۲) آبِ زمزم پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا
اے اللہ میں تجھ سے نفع بخشنے والا علم فراخ رزق مقبول
وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ ؕ
عمل مانگتا ہوں اور شفا تمام بیماریوں سے۔ لہ

## (۲۳) پنج وقتہ فرض نمازوں کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے

---

لہ ترمذی شریف لہ حصن حصین

وَالْاِکْرَام :-
بزرگی اور عظمت والے۔ [1]

## (۲۴) نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ :-
اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ رکھنا۔ [2]
(بغیر کسی سے بات کئے ہوئے سات مرتبہ پڑھے)

## (۲۵) شبِ قدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ [3]
اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہٰذا آپ مجھے معاف کر دیجئے۔

## (۲۶) گھر میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ
اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے اچھے داخل کا اچھی طرح نکلنے کا، اللہ کے نام سے داخل
وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا
ہوا میں اللہ کے نام سے نکلا میں اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا میں نے۔

---

[1] ترمذی شریف [2] حصن حصین [3] حصن حصین [4] ترمذی شریف

## ۲۷ دشمن سے خوف کے وقت

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
اے اللہ بے شک ہم تجھے ان کے مقابلہ میں (اپنے لیے) سپر بناتے ہیں
مِنْ شُرُورِهِمْ ۔
اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں ؎۱

## ۲۸ مقروض ہونے کے وقت

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ
اے اللہ تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچا دے اور
أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔
اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے ؎۲

## ۲۹ جب کوئی سخت کام پیش آئے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ۔
اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے ہر چیز کو تھامنے والے میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں ؎۳

## ۳۰ جب کوئی خوشی پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ
سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کے انعام (کی وجہ) سے نیک کام پورے ہوتے ہیں ؎۴

---

۱ حصن حصین ۲ حصن حصین ۳ حصن حصین ۴ حصن حصین۔

2020-5-30 1.4

## (۳۱) جب کوئی چیز پسند آئے

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

جو اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے) کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے[۱]

## (۳۲) جب کوئی ناپسندیدہ چیز پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ؕ

ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے۔[۲]

## (۳۳) جب کوئی احسان کرے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے[۳]

## (۳۴) گھر سے نکلتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔[۴]

---

۱ حصن حصین ۲ حصن حصین ۳ حصن حصین ۴ ترمذی شریف

## ۳۵ کسی شہر یا بستی میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ۔

اے اللہ تو ہمیں اس میں برکت دے۔ ۱

## ۳۶ جب کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ۔

خدا تعالیٰ تجھے ہنساتا رہے۔ ۲

## ۳۷ جب موت قریب نظر آئے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ۔

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اوپر کے ساتھیوں میں پہنچا دے۔ ۳

## ۳۸ قبرستان پہنچ کر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ۔

اے قبر والو تم پر سلامتی ہو بخشے اللہ تم کو اور ہم کو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔ ۴

---

۱ حصن حصین ۲ ابوداؤد شریف ۳ حصن حصین ۴ ترمذی شریف۔

## (۳۹) میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

میں اس کو اللہ کا نام لے کر اور اللہ کے رسول کے مذہب پر قبر میں رکھتا ہوں۔[۱]

## (۴۰) مجلس ختم ہونے کے وقت

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی حمد و ثنا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور (اپنے گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں۔[۲]

---

[۱] ترمذی شریف [۲] ترمذی شریف۔

# قنوتِ نازلہ کا مختصر بیان

قدرتی مصائب و آلام ہوں یا انسانی ہاتھوں کی پیدا کردہ ہمہ گیر مشکلات و مسائل ہر ایک کے ازالے کے لیے اجتماعی دعا کا ایک خاص طریقہ "قنوتِ نازلہ" بھی ہے جو نہایت مفید و مجرب ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایسے ہی حالات میں اختیار فرمایا ہے، اور آپ کے بعد سے آج تک ملتِ اسلامیہ آڑے وقتوں میں ہمیشہ اس نبوی طریقہ پر عمل کرتی رہی ہے، تمام صحابہ کرامؓ اور جمہور اہلِ اسلام کا یہی معمول رہا ہے۔

**وضاحت:** امام صاحب جب قنوتِ نازلہ پڑھنا شروع کریں تو نماز سے قبل مقتدیوں کو چند منٹ میں اس کی اہمیت و ضرورت سمجھا دیں اور بتا دیں کہ آج سے یہ دعا پڑھی جایا کرے گی اور جب تک حالات کی شدت قائم رہے پڑھتے رہیں۔

## قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ ۝ وَعَافِنَا

اے اللہ! بشمول ان لوگوں کے جنہیں تو نے ہدایت دی ہے ہمیں بھی ہدایت عطا فرما اور بشمول ان لوگوں

فِيْمَنْ عَافَيْتَ ۝ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ۝

کے جنہیں تو نے عافیت دی ہے ہمیں مکمل عافیت عطا فرما اور بشمول ان لوگوں کے جنہیں تو نے دوست بنایا ہمیں بھی اپنا دوست بنا

وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ ۝ وَقِنَا شَرَّ مَا

اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما۔ اور جو احکام تو نے جاری کئے ان کی

2020-5-30 14:5

قَضَيْتَ ۝ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ۝ وَ

شر سے ہمیں محفوظ رکھ۔ بے شک تو ہی احکام جاری کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم جاری نہیں ہو سکتا اور

إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ ۝ وَلَا يَعِزُّ مَنْ

بے شک جسے تو دوست بنائے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تیری دشمنی ہو جائے وہ عزت

عَادَيْتَ ۝ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ۝

نہیں پا سکتا۔ بہت برکت والا ہے تو اے پروردگار ہمارے اور برتر ہے تو۔

نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى

ہم تجھ ہی سے مغفرت مانگتے ہیں اور تیرے سامنے توبہ کرتے ہیں۔ اور خدائے تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ اے اللہ! ہمارے اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۝

مومنات اور مسلمین اور مسلمات کے گناہ بخش دے۔

وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ۝

اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دے اور ان کے آپس کے تعلقات کی اصلاح فرما دے۔

وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور اپنے دشمن اور مسلمانوں کے دشمنوں کے خلاف ان کی نصرت اور مدد فرما۔ اے اللہ

الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

ان کفار پر اپنا غضب نازل کر جو تیرے دین سے

سَبِيْلِكَ ۝ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ۝ وَ

روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں۔ اور

يُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں اے اللہ ان کے آپس میں اختلاف

كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ ۝ وَاَنْزِلْ بِهِمْ

ڈال دے اور ان کے قدم ہلا دے۔ اور ان پر اپنا وہ عذاب

بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝

نازل کر دے مجرموں اور گنہگاروں سے تو باز نہیں رکھتا۔

## قنوتِ نازلہ پڑھنے کا طریقہ

قنوتِ نازلہ فجر کی نماز کے دوسری رکعت کے رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد ہاتھ چھوڑ کر کھڑے کھڑے پڑھی جاتی ہے، امام بلند آواز سے پڑھتا جائے ہر گول (O) نشان پر ذرا سا ٹھہرے اور مقتدی ہلکی آواز میں آمین کہیں، فارغ ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں۔

**فائدہ:** مقتدی حضرات اس بات کا خیال رکھیں کہ جہاں جہاں دائرہ پر (۝ط) طا ہے وہاں آمین کہتے رہیں اور جہاں دائرہ پر طا نہیں ہے وہاں آمین نہ کہیں بلکہ خاموش رہیں۔ [1]

---

[1] حصن حصین خطبات ماثورہ

# قرآن شریف سے متعلق ضروری معلومات

س : قرآن کریم کے اندر کل کتنی سورتیں ہیں ؟
ج : قرآن کریم میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔
س : قرآن کریم میں کتنی سورتیں مکی اور کتنی مدنی ہیں ؟
ج : قرآن شریف میں چھیاسی سورتیں مکی اور اٹھائیس سورتیں مدنی ہیں۔
س : قرآن کریم کے اندر کل کتنے حروف ہیں ؟
ج : قرآن شریف میں تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو اکہتر حروف ہیں۔
س : قرآن کریم کے اندر زبر زیر اور پیش کتنے ہیں ؟
ج : قرآن شریف میں ترپن ہزار دو سو تینتالیس زبر، انتالیس ہزار پانچسو بیاسی زیر، اور آٹھ ہزار آٹھ سو چار پیش ہیں۔
س : قرآن کریم کے اندر نقطے اور مدّات کتنے ہیں ؟
ج : قرآن شریف میں ایک لاکھ پانچ ہزار بیاسی نقطے اور مدّات ایک ہزار سات سو اکہتر ہیں۔
س : قرآن شریف میں تشدیدات کتنی ہیں ؟
ج : قرآن شریف میں تشدیدات ایک ہزار دو سو ترپن ہیں۔
س : قرآن شریف کتنی مدت میں نازل ہوا ہے ؟
ج : قرآن کریم ۲۳ سال کے عرصہ میں نازل ہوا ہے۔
س : قرآن شریف میں سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کونسی ہے ؟
ج : قرآن کریم میں سب سے بڑی سورت سورۂ بقرہ اور سب سے چھوٹی سورت سورۂ کوثر ہے۔

س : قرآن شریف میں سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی آیت کونسی ہے؟

ج : قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ سے وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ تک ہے اور سب سے چھوٹی آیت "یٰسٓ" پ۲۲ میں ہے۔

س : قرآن کریم میں سب سے بڑا رکوع کونسا ہے؟

ج : قرآن شریف میں سب سے بڑا رکوع عَفَا اللّٰہُ عَنْکَ پ۱۰ میں ہے

س : قرآن کریم میں کتنے رکوع ہیں؟

ج : پورے قرآن شریف میں ۵۴۰ رکوع ہیں۔

س : قرآن کریم میں کل کتنی آیتیں ہیں؟

ج : قرآن شریف میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ۶۶۶۶ آیتیں ہیں۔

س : قرآن کریم میں کتنی منزلیں ہیں؟

ج : قرآن شریف میں سات منزلیں ہیں۔

س : کونسی منزل کہاں سے شروع ہوتی ہے اور کہاں ختم ہوتی ہے؟

ج : پہلی منزل سورۂ فاتحہ سے سورۂ نساء کے ختم تک ہے، دوسری سورۂ مائدہ سے سورۂ توبہ کے ختم تک، تیسری سورہ یونس سے سورۂ نحل کے ختم تک، چوتھی بنی اسرائیل سے سورۂ فرقان کے ختم تک، پانچویں سورۂ شعراء سے سورۂ یاسین شریف کے ختم تک، چھٹی سورۂ صافات سے سورہ حجرات کے ختم تک اور ساتویں سورہ قاف سے سورہ ناس کے ختم تک ہے۔

س : قرآن کریم کے اندر سجدۂ تلاوت کتنے ہیں؟

ج : قرآن شریف میں تلاوت کے سجدے چودہ ہیں۔ ؎

---

؎ ماخوذ از "کمالین و معارف القرآن"

# تبلیغی تحریک کے مختصر چھ نمبرات

## پہلا نمبر ــــــ کلمۂ طیبہ

یہ کلمہ بندہ کی طرف سے ایک اقرار ہے۔ یعنی بندہ اس کلمہ کو پڑھ کر اپنے رب سے اقرار کرتا ہے کہ میں تیرا بندہ اور غلام ہوں، اب سے تیرے حکموں پر چلوں گا اور جن چیزوں سے تو نے منع کیا ہے ان سے بچوں گا، اس کلمہ سے متعلق چار چیزوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے۔

۱ــــ اس کے الفاظ صحیح یاد ہوں۔
۲ــــ اس کے معنیٰ کا پتہ ہو۔
۳ــــ اس کے مطلب کا علم ہو۔
۴ــــ اس کے تقاضوں کو معلوم کر کے ان پر عمل کرتا ہو۔

## دوسرا نمبر ــــــ نماز

کلمہ طیبہ کا اقرار کر لینے کے بعد بندہ کے ذمہ خدا کے احکام کا پورا کرنا فرض ہو جاتا ہے، ان احکام میں سب سے پہلا حکم "نماز" ہے جو ہر بالغ مرد و عورت پر دن رات میں پانچ وقت فرض ہے، جو بندے کلمہ طیبہ کے اقرار کے بعد نماز کی پابندی کرتے ہیں وہ اس اقرار کو اپنے عمل سے پورا کرتے ہیں جو کلمہ میں کیا

تھا، اور جو لوگ نماز کی پابندی نہیں کرتے چونکہ وہ اپنی غلامی کے اقرار کو اپنے عمل سے جھوٹا کر کے دکھاتے ہیں اس لیے ان کے متعلق حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کا کام کیا، اور یہ بھی فرمایا کہ نماز چھوڑنے والا قیامت کے دن قارون اور فرعون اور (اس کے وزیر) ہامان اور (مشہور مشرک) اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

## تیسرا نمبر ـــــ علم و ذکر

اس نمبر میں دو چیزیں ہیں اوّل علم، دوسرے ذکر، حدیثوں میں ان دونوں کی بڑی تاکید اور فضیلت آئی ہے، ایک حدیث میں ہے کہ خبردار، بلاشک ساری دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ کا ذکر اور اس کے موافق چیزیں اور (دین کا) عالم اور (دین کا) طالب علم، لہٰذا ہر مسلمان کو علم و ذکر کے اونچے درجوں پر پہنچنے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ کو وہی علم پسند ہے جو بندہ کو خدا تک پہنچائے، اور خدا تعالیٰ کے احکام پر چلائے، دین کا اتنا علم حاصل کرنا جس سے اپنا دین درست ہو سکے ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔

تیسرے نمبر کا دوسرا حصہ "ذکر" ہے، ذکر کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ ہر وقت اللہ کا دھیان رہے، اور اس کی یاد میں دل لگا رہے، زیادہ مشق کرنے سے اور زبان کو اللہ کی یاد میں لگا رہنے سے یہ درجہ حاصل ہو جاتا ہے، جن بندوں نے ذکر کا نفع اور اس کی برکتیں سمجھ لی ہیں وہ اپنی عمر کا ذرا حصہ بھی خدا کی یاد سے خالی نہیں جانے دیتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو نصیحت فرمائی تھی کہ ہر وقت

تیری زبان اللہ کی یاد میں تر رہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے
کہ جب کچھ لوگ کسی جگہ بیٹھے اور وہاں سے اللہ کا ذکر کئے بغیر اٹھ گئے تو یہ
سمجھو کہ گویا وہ مردار گدھے کی لاش کو کھاتے کھاتے اٹھ گئے، اور یہ مجلس ان
کے لیے (آخرت میں) حسرت کا سبب بنے گی۔

## چوتھا نمبر ــــــ اکرام مسلم

اس نمبر کا حاصل یہ ہے کہ بندوں کے حقوق کا دھیان رکھا جائے اور
موقع بموقع ان کو ادا کرنے کی مشق کی جائے اور جس کا جو درجہ ہو اسی کے موافق
اس کے ساتھ برتاؤ ہو، خاص طور پر مسلمان کی عزت اور خدمت کا بہت خیال
رکھا جائے، کیوں کہ مسلمان کے دل میں اللہ کا نور موجود ہے جو بہر حال عزت
و احترام کے قابل ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو
ہمارے بزرگوں کی تعظیم نہ کرے، اور ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور
ہمارے علم دین رکھنے والوں کی قدر نہ پہچانے، اور حدیث میں یہ بھی آیا ہے
کہ تین شخصوں کی توہین منافق ہی کرے گا، اول بوڑھا مسلمان، دوسرا عالم
تیسرا مسلمانوں کا منصف بادشاہ۔

## پانچواں نمبر ــــــ اخلاص نیت

اس کو تصحیح نیت بھی کہتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر نیک کام
کرتے ہوئے یہ ارادہ کرے کہ اس کے بارے میں جو اللہ نے حکم دیا ہے مجھے اس
پر عمل کر کے محض اللہ کو راضی کرنا ہے اور اس عمل کے ذریعے کوئی دنیا کا نفع

مقصود نہیں بلکہ صرف آخرت کی زندگی سنوارنے کے لیے یہ عمل کر رہا ہوں اور یہ بات پوری طرح تب حاصل ہوگی جب عمل کے اس ثواب کا پورا یقین ہو جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہو اور اسی کی امید پر عمل کیا جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اعمال کا بدلہ نیتوں پر موقوف ہے اور ہر شخص کو وہی ملتا ہے جو اس کی نیت ہو۔ مطلب یہ ہے کہ صرف عمل سے عذاب و ثواب نہیں ملتا بلکہ اگر نیت اچھی ہے اور عمل صرف خدا کے لیے ہے تو اس عمل کا خدا کے یہاں ثواب ملے گا۔ اور اگر عمل اچھی نیت سے کورا ہے اور نفس کی خاطر یا بندوں کے خوش کرنے کے لیے یا دنیا کا کچھ نفع حاصل کرنے کے لیے کیا گیا ہے تو وہ عمل بے جان ہے اور اس کا خدا کے یہاں کچھ اجر نہیں، بلکہ حدیث میں یوں آیا ہے کہ قیامت کے دن اعمال کی پیشی ہوگی اس میں جو کچھ خدا کے لیے ہوگا اس کو الگ کر لیا جائے گا، اور باقی کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔

## چھٹا نمبر ——— تفریغِ وقت

تفریغِ وقت کا لفظی ترجمہ "وقت خالی کرنا" ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے مشغلوں اور فنا ہونے والی زندگی کے دھندوں کو چھوڑ کر زندگی کا بہت بڑا حصہ محض رضائے الٰہی کے لیے خرچ کیا جائے اور اللہ کے احکام کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے گھر بار چھوڑ کر خود اپنا ایمان قوی کریں زندگی کے اس حصہ میں پچھلے پانچ نمبروں کی حقیقتوں اور تقاضوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی مشق کی جائے کیونکہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ گھر رہتے ہوئے اور دنیا کے کاروبار میں لگے ہوئے اسلامی احکام کا سیکھنا اور سکھانا اور آخرت کی فکر اور خوفِ خدا کا

دل میں پیدا ہو جانا اور صحیح اسلامی زندگی حاصل ہو جانا خصوصاً ہمارے اس زمانہ میں بہت دشوار ہے، اس لیے ضرورت ہے کہ دنیا کے مشغلوں سے آزاد ہو کر اور اللہ سے تعلق کو توڑنے والے بندھنوں کو کاٹ کر گھر بار چھوڑا جائے اور اللہ کے ان بندوں کے ساتھ مل جل کر جو خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے وطن چھوڑ چکے ہوں اور جماعتی شکل میں دینی احکام سیکھنے اور سکھانے کی مشق کی جاتے اور سیکھنے سکھانے کے ساتھ اللہ کے بندوں کو بھی اللہ کی طرف بلایا جائے جو دنیا کی فانی زندگی پر جان کھپا رہے ہیں اور آخرت کی زندگی کو بھول چکے ہیں۔

## ساتواں نمبر بطور پرہیز ــــــ ترکِ لایعنی

یہ نمبر بطور شرط اور پرہیز کے ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ اپنی عمر کے ایک ایک سانس کو قیمتی اور بہت بڑی نعمت سمجھ کر آخرت کی ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے کمانے پر خرچ کرے اور اپنے آپ کو نہ صرف گناہوں سے بچائے بلکہ فضول باتوں اور بیکار کاموں سے بھی بچائے جس کے کرنے سے دین و دنیا کا فائدہ نہ ہو کیوں کہ فضول بات اور بے فائدہ کام میں اگر گناہ بھی نہ ہو تو یہ کیا تھوڑا نقصان ہے کہ اتنی دیر میں جو آخرت کی کمائی ہو سکتی تھی اس سے محروم ہو گئے، مومن کی شان یہ ہے کہ بہتر سے بہتر اخلاق اور زیادہ سے زیادہ اجر بڑھانے والے کام کرتا ہے اور گناہوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ بے فائدہ باتوں اور لایعنی کاموں سے بھی بچے، کیوں کہ اس سے نیکیوں کی رونق جاتی رہتی ہے، اور لایعنی سے بچنے کی احتیاط نہ کرنے سے بعض اوقات زبردست گناہوں میں بھی انسان گھر جاتا ہے چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ ایک صحابیؓ کی وفات ہو گئی تو ایک شخص نے کہا کہ تجھے جنت کی خوشخبری ہے، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم

خوشخبری ہے رہے ہو گا اس کو نہیں پتہ نہیں کہ شاید اس نے لایعنی بات بھی ہو یا ایسی چیز کے خرچ سے بخل کیا ہو جو خرچ کرنے سے گھٹتی نہیں جیسے علم یا آگ، نمک وغیرہ۔

اس سے معلوم ہوا کہ زبان کو بہت سنبھال کر رکھنے کی ضرورت ہے کیا پتہ کس وقت زبان سے کیا نکل جائے۔ ایک حدیث میں ہے کہ انسان اپنے پیر سے اتنا نہیں پھسلتا جتنا اپنی زبان سے پھسلتا ہے۔

## خلاصۂ تبلیغ ــــــ بالفاظ بانیٔ تبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس صاحب رح

اس تحریک کا خلاصہ یہ ہے کہ مدرسہ کی تعلیم کے زمانہ میں جو کمی خامی باقی رہ گئی اس کو دور کرنے کے لیے کلمہ و نماز، چھوٹوں و بڑوں کے آداب، باہمی حقوق درستی نیت اور لغزش کے موقعوں سے بچنے کے لیے علم و عمل کو سیکھنے کے لیے ان اصولوں کے ساتھ اپنے بڑوں سے لیتے ہوئے ان لوگوں کے پاس جائیں جو ان سے بالکل محروم ہیں تاکہ ان کی خامی دور ہو کر ان کو دین کی واقفیت حاصل ہو جائے۔[1]

---

[1] ماخوذ "چھ باتیں" تالیف حضرت مولانا عاشق الٰہی صاحب رح

# فہرست مطبوعات مکتبہ دعوۃ الصدق ہرسولی ضلع مظفر نگر (یو، پی)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اسمائے کتب | قیمت | نمبر شمار | بیعت کے فائدے بیعت کے نقصانات | ۵۰/- |
| ۲ | امداد السالک اول | ۱۳۰/ | ۱۷ | نورانی ہدایت نامہ | ۲۰/ |
| ۳ | امداد السالک دوم | ۱۳۰/ | ۱۸ | جنگلاتی مسلمانوں پر دینی محنت | ۳۰/ |
| ۴ | سچائی اردو | ۳۰/ | ۱۹ | سچے عقائد | ۲۲/ |
| ۵ | سچائی ہندی | ۲۵/ | ۲۰ | سچی توبہ | ۲۵/ |
| ۶ | احکام المیزان | ۱۲۰/ | ۲۱ | سچ اور جھوٹ | ۲۵/ |
| ۷ | ملفوظات فقیر الاسلام | ۱۰۰/ | ۲۲ | سچائی کا پیغام | ۱۸/ |
| ۸ | راہ تربیت مکمل اردو | ۴۰/ | ۲۳ | سچائی اور مومن | ۳۵/ |
| ۹ | راہ تربیت مکمل ہندی | ۶۵/ | ۲۴ | سچی دوستی | ۱۲/ |
| ۱۰ | راہ تربیت مکمل انگلش | ۶۵/ | ۲۵ | سچ میں نجات ہے | ۱۵/ |
| ۱۱ | قربانی اور اس کے احکام | ۳۰/ | ۲۶ | آپ کی امانت آپ کی سیوا میں (ہندی) | ۱۲/ |
| ۱۲ | اصلاحی ارشادات | ۱۵/ | ۲۷ | حفاظت ایمان ہندی | ۱۲/ |
| ۱۳ | سچ کے واقعات | ۲۵/ | ۲۸ | حیات مہربان | ۲۰۰/ |
| ۱۴ | اسلام کی بنیادی تعلیم اردو | ۳۰/- | ۲۹ | کلمات محمود | ۲۲/ |
| | اسلام کی بنیادی تعلیم ہندی | | ۳۰ | مشائخ پر اعتراض یا اعتقاد؟ | ۱۲/ |
| ۱۵ | کرشمات اور عملیاتی دھوکے | ۴۰/ | ۳۱ | طالب مجاہد | ۲۲/ |
| ۱۶ | احسان و تزکیہ | ۴۰/ | ۳۲ | رجسٹر حاضری طلبہ | ۲۵/ |

رجسٹر حاضری مدرسین ــــ رجسٹر نکاحات ــــ رحمانی اردو کاپی مجلد غیر مجلد ــــ نکاح نامہ مع لفافہ
نقشہ امتحان ، دینی تعلیم کے رسالے وغیرہ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

پیش کش: مولانا محمد فرقان صاحب ناظم مکتبہ دعوۃ الصدق ہرسولی ضلع مظفر نگر (یو، پی)

Maktaba Dawatussidque, Rasulpur...